عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
جلد ۶ ۔ شمارہ ۴۳
ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جب کوئی مسلمان

"احمدی" بن جاتا ہے اس کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ حضرت محمدؐ میں اس کی عقیدت کم ہوتی چلی جاتی ہے خلافت پہلے عرب اور ترکستان میں تھی اب وہ خلافت قادیان میں آجاتی ہے۔ مکہ مدینہ روایتی مقامات مقدسہ رہ جاتے ہیں"

ایک ہندو کی قادیانیت کے متعلق رائے

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

ایک فی البدیہہ جوابی نظم

خدا کی قدرت کا ظہور آٹھ قادیانیوں کا قبول اسلام

تاجدار ختم نبوتؐ کے صدقے میں نو مسلموں کی دعا سے باران رحمت کا نزول

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ایک بین الاقوامی تحریک

ایڈیٹر ختم نبوت کا ایک اہم مقالہ

قادیانی عقائد پر ایک نظر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری نے "قادیانی عقائد پر ایک نظر" کے عنوان سے ۶۰ صفحات پر مشتمل ایک خوبصورت کتابچہ ترتیب دیا ہے۔ جس میں ذات باری تعالیٰ۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرات صحابہ کرامؓ۔ اہلبیت عظامؓ۔ حضرات انبیاء علیہم السلام حضرت مسیح علیہ السلام۔ اسلام۔ قرآن وسنت۔ حرمین شریفین۔ علماء و اولیاء امت اور جملہ اہل اسلام جیسے بیسیوں عنوانات قائم کر کے ان کے "مقام رفیع" کو بیان کیا ہے۔ اور پھر ہر عنوان سے "قادیانی عقائد" کو قادیانیوں کی اصل کتابوں کے دو صد سے زائد حوالہ جات سے ثابت کیا ہے کہ کس طرح مرزائی ان کی توہین و تنقیص کر کے اپنی دنیا و عاقبت تباہ و برباد کر رہے ہیں۔ آج تک ان عنوانات پر جتنے رسائل شائع ہوئے یہ سب سے جامع اور مکمل ہے۔ عالمی مجلس کے شعبہ نشر و اشاعت نے خوبصورت دیدہ زیب کتابت و طباعت اور عمدہ کاغذ پر اس کو شائع کیا ہے۔

آج ہی ڈاک خرچہ کے لیے | ۳ روپے | کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیں

ہر مسلمان کے پاس اس کا ہونا ضروری ہے۔ قادیانی اور قادیانیت زدہ افراد بھی اسے تعصب سے بالاتر ہو کر پڑھیں گے تو ہدایت کی راہ پائیں گے۔

قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ملک عزیز پاکستان کے مفتی اعظم مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی دامت برکاتہم نے ایک استفتاء کے جواب میں قرآن وسنت، تفاسیر و فقہ کے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے کہ قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ اسلامی عدل و انصاف کے عین مطابق ہے۔ قادیانیوں سے بائیکاٹ کیوں کریں۔ اس کی شرعی و قانونی حیثیت کو مدلل و مکمل طور پر واضح کیا ہے کہ قادیانی حربی کافر ہیں اور ان کا بائیکاٹ ضروری ہے چوبیس صفحات کا یہ رسالہ عالمی مجلس کے شعبہ نشر و اشاعت نے بڑی محنت سے خوبصورت و دیدہ زیب عمدہ کاغذ پر شائع کیا ہے

| ۱ روپے | کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر درج ذیل پتہ سے مفت حاصل کریں اور اس مسئلہ کو خوب پھیلائیں کہ قادیانیوں سے بائیکاٹ کیوں ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ: دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان، پاکستان

ختم نبوت ایک ایسا عقیدہ ہے جس پر ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان اپنے کو مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ موجودہ صدی میں اس عقیدے کو سب سے زیادہ ٹھیس مرزا قادیانی نے پہنچائی کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے اپنے آقا انگریز کی تابعداری کی خاطر جذبہ جہاد کو مسلم عوام کے دلوں سے ختم کرنے کی غرض سے نبوت کا ڈھونگ رچایا۔ یہ تو ہر مسلمان جانتا ہے کہ نبی کریمؐ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اگر کسی وجہ سے دعویٰ نبوت کر لیا تو اس شخص کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں رہے گا وہ مسلمان ہی نہیں۔ ملک پاکستان میں اب بھی کچھ ایسے حضرات موجود ہیں جو قادیانیوں کو مسلمان تصور کرتے ہیں۔ حالانکہ کافر کو مسلم تصور کرنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔ نبی کریمؐ کے کسی ایک فرمان کو غلط تصور کرنا کفر ہے۔ اس کے لئے چند احادیث کا ترجمہ بطور دلائل پیش خدمت ہے نبی کریمؐ نے فرمایا کہ "ہم سب سے آخری امت ہیں اور قیامت میں سب سے پہلے ہوں گے۔" (مسلم ج ۲)۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت آدمؑ کے دو کندھوں کے درمیان لکھا ہوا تھا کہ "محمد رسول اللہ و خاتم النبیین"

عزیز ساتھیو! اب اگر ان نصوص قطعیہ کے جاننے کے بعد بھی قادیانیوں کو مسلمان تصور کیا جائے تو اس کا ایمان کیسا؟

نہیں قائل ہوا میں آج تک جھوٹی نبوت کا
خدا جن کا برزی ہے نبی جن کا ہیرا نہیں ہے

(مولانا ظفر علی خان)

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی
انٹرنیشنل

شمارہ نمبر ۴۳	۳ تا ۹ شعبان المعظم ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۸ء	جلد نمبر ۶

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبد الرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبد الستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون: ۷۷۱۱۹۷

LONDON OFFICE
35 STOCK WELL GREEN
LONDON SW9 9 HZ U.K.
Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے
سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ —— ۸۲۵ روپے
افریقہ —— ۳۰۵ روپے
یورپ —— ۳۲۵ "
ایشیا —— ۳۲۵ "

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ —— مہتمم دار العلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب —— پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب —— برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب —— بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب —— متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب —— جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب —— برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب —— کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب —— فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد —— عبد الرؤف جتوئی
گوجرانوالہ —— حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ —— ایم عبد الرحیم شاکر
مری —— قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور —— محمد اسماعیل شجاع آبادی
سکھر / گھوٹکی —— حافظ غلام مصطفیٰ قاسمی
جھنگ —— غلام حسین
ٹنڈو آدم —— محمد راشد مدنی
پشاور —— مولانا نور الحق نور
لاہور —— مولانا کریم بخش
مانسہرہ —— سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد —— مولوی فقیر محمد
لیہ —— حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان —— محمد شعیب گنگوہی
کوٹ عبد الحکیم —— فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ / سانگلہ —— محمد متین خالد
ملتان —— عطاء الرحمان
سرگودھا —— حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدر آباد (سندھ) —— نذیر احمد طورو
گجرات —— چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر —— قاری محمد اسماعیل رشیدی ● اسپین —— راجہ حبیب الرحمٰن ● کینیڈا ——
امریکہ —— چوہدری محمد شریف گوندل ● ڈنمارک —— محمد ادریس ● ٹورنٹو —— حافظ سعید احمد
دوبئی —— قاری محمد اسماعیل ● ناروے —— میاں اشرف جاوید ● ایڈمنٹن —— عامر رشید
ابوظہبی —— قاری وصیف الرحمٰن ● افریقہ —— محمد زبیر افریقی ● مونٹریال —— آفتاب احمد
نائیجیریا —— ہدایت اللہ شاہ ● ماریشس —— محمد اخلاص احمد ● برما —— محمود یوسف
باربیڈوس —— اسماعیل قاضی ● ٹرینیڈاڈ —— اسماعیل ناخدا ●
سوئٹزرلینڈ —— اے کیو انصاری ● ری یونین فرانس —— عبد الرشید بزرگ ●
برطانیہ —— محمد اقبال ● بنگلہ دیش —— محی الدین خان ●

ایڈیٹر / پبلشر عبد الرحمٰن یعقوب باوا —— طابع: سید شاہد حسن —— مقام اشاعت —— ایم اے جناح روڈ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا

(پارہ نمبر ۱۱ رکوع نمبر ۲)

ترجمہ: سب سے اول سبقت کرنے والے (یعنی) مہاجرین اور انصار اور جو ان کی نیک روش کے تابع ہوئے خدا ان سے راضی ہے اور وہ خدا سے راضی ــــ اور اللہ نے ان کے لیے بہشت تیار کیے ہیں جن کے تلے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

مقام صحابہ رض

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اوصیکم باصحابی میں اپنے اصحاب رض کی بابت تمہیں وصیت کرتا ہوں۔

نیز حضرت عبداللہ ابن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میرے اصحاب رض کے بارے میں اللہ سے ڈرنا ان کو میرے بعد طعن واعتراض کا نشانہ نہ بنالینا۔ کیونکہ جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے میری وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی اور جس نے اللہ کو ایذا پہنچائی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو پکڑے گا۔ (ادکمال خال)

تحریک ختم نبوت سے ایک مہینہ اور کچھ دن پہلے۔ کراچی کے دفتر تحفظ ختم نبوت میں شاہ صاحب تشریف فرما تھے۔ مولانا ابوالحسنات مرحوم، ماسٹر تاج الدین صاحب انصاری، مولانا لال حسین اختر صاحب کچھ احباب اور راقم الحروف اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔ تحریک کے مختلف پہلوؤں پر بات چل رہی تھی کہ اتنے میں جناب حافظ کفایت حسین صاحب تشریف لے آئے علیک سلیک، مصافحہ و معانقہ کے بعد شاہ صاحب نے حافظ صاحب کو اپنی جگہ پر بٹھانا چاہا، حافظ صاحب احتراماً وہاں نہ بیٹھے تھے بالآخر جب شاہ جی کا اصرار حد سے بڑھا تو حافظ صاحب یہ کہتے ہوئے حضرت واللہ میں تو آپ کو اپنے باپ کی جگہ سمجھتا ہوں، بچوں کی طرح سمٹ سمٹا کر بڑے ادب سے بیٹھ گئے۔ خیر کچھ دیر باتیں ہوئیں، پھر حافظ صاحب اجازت لے کر واپس چلے گئے۔ بعد میں حاضرین میں سے کسی نے مذاقاً کہا شاہ صاحب! آپ نے حافظ صاحب کی بڑی آؤ بھگت کی۔ شاہ جی نے دونوں ہاتھ فرش پر رکھ کر گردن جھکا دی اور آہ بھر کر فرمایا کہ ہاں بات حضور کی عزت کے تحفظ کے لیے جو بھی ہمارا ساتھ دے گا۔ میں اس کا پانی بھرنے کو تیار ہوں۔ شاہ جی نے سر اٹھایا تو ایک دوسرے صاحب نے ازراہ تفنن کہا۔ شاہ جی مجھے تو اس میں ایک اور پہلو بھی نظر آتا ہے۔ فرمایا کیا؟ کہا سید کوئی بھی ہو اندر سے آدھا شیعہ ہوتا ہے۔ شاہ جی نے قہقہہ لگایا پھر فرمایا مگر تمہیں یہ معلوم نہیں کہ جو سنی ہو نہ جو پنجے اندر سے سادات کا دشمن ہو وہ پورا یزید ہوتا ہے۔ غرض اس لطیفہ سے ساری مجلس قہقہہ زار بن گئی۔

ڈاکٹر سام کا نمک خوار ڈاکٹر مظہر بھی بولا !

ہمارے سامنے اس وقت روزنامہ جنگ لاہور ۱۰ فروری کا ایڈیٹوریل صفحہ ہے .... اس میں ایک مضمون کی آخری قسط ہے ۔ مضمون کا عنوان ہے ـــــــ "پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا فروغ" مضمون نویس ہیں ـــــــ ڈاکٹر مظہر علی ۔ ملک طرابلس (لیبیا)

مظہر علی صاحب نے سائنس اور سیاستدانوں کی قدر و قیمت پر روشنی ڈالی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ کوئی ملک ٹیکنالوجی کے بغیر موجودہ دور میں آگے نہیں بڑھ سکتا اور ٹیکنالوجی میں استطاعت حاصل کرنے کے لئے ہمیں سائنسدانوں سے رابطہ رکھنا ہوگا ۔ جناب ڈاکٹر صاحب کی اس بات سے کسی کو بھی اختلاف نہیں ہوسکتا خصوصاً جب پوری دنیا میں ٹیکنالوجی کی دوڑ زوروں پر ہو۔ ایسے میں ضروری ہوجاتا ہے کہ پاکستان کے سائنسدان اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے آگے بڑھیں اور ان کا مکمل تعاون ہونا چاہئے ۔ ڈاکٹر صاحب نے اس مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر در پردہ ایک ایسے آدمی کے انتخاب پر حکومت کی یا عوام کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی ہے (جیسا کہ خود ڈاکٹر صاحب دبے الفاظ میں اعتراف کرچکے ہیں) جو قادیانیوں کا ایک متعصب مبلغ ہے اور شاید ڈاکٹر صاحب کی نظر سے ڈاکٹر عبدالسلام کا یہ جملہ گذرا ہو جب ذوالفقار علی بھٹو نے ملتان میں ایک عالمی سائنس کانفرنس کا اہتمام کیا تھا اور اس میں دیگر سائنسدانوں کے علاوہ ڈاکٹر عبدالسلام کو بھی دعوت دی تھی اور یہ کانفرنس قادیانیوں کو ۱۹۷۴ء میں کافر قرار دینے کے بعد منعقد ہوئی تھی ۔ جب دعوت نامہ ڈاکٹر عبدالسلام کو پہنچا تو اس نے جو جواب دیا وہ ان دنوں تقریباً ملک کے تمام مشہور رسالوں میں شائع ہوا ۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے جواب دیا تھا کہ "میں اس لعنتی زمین پر قدم نہیں رکھ سکتا جسمیں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے" ڈاکٹر صاحب نے اشاروں اشاروں میں یہ تو یاد کرانے کی کوشش کی ہے کہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے ہم کو مذہب سے بالاتر ہو کر کام کرنا چاہئے ، لیکن شاید ڈاکٹر صاحب یہ بھول گئے کہ ڈاکٹر عبدالسلام یہودیوں کی صیہونی لابی کا ایجنٹ ہے اور ان کی گھٹی میں پاکستان کو تباہ کرنا موجود ہے ۔ یہ کسی بھی وقت پاکستان کو نقصان تو پہنچائیں گے لیکن فائدہ نہیں پہنچا سکتے ۔ رہا یہ مسئلہ کہ اس نے حاصل کردہ نوبل انعام پاکستان کے نوجوانوں کے نام کردیا ہے ۔

یہی تو ایک طریقہ ہے ان کے پاس پاکستان کے نوجوانوں کو محمد رسول اللہ کا باغی بنانے کا اور ان کے فنڈ اسی لئے ہوتے ہیں کہ لوگ جب یہ سنیں گے کہ دیکھو اتنی بڑی رقم ڈاکٹر عبدالسلام نے وقف کردی ہے تو وہ ہمارے قریب رہیں گے ، ہماری قربانی و ایثار سے متاثر ہوں گے اور پھر ہم ان کو چپکے چپکے مرزا طاہر کے پاس لندن پہنچادیں گے ۔ افسوس کہ ڈاکٹر مظہر صاحب یہ بھول گئے کہ صدر ایوب کے دور میں بھی ایم ایم احمد کو آپ ہی کے جذبہ کی طرح آگے لایا گیا ، پھر اس نے ایوبی دور میں جہاں تک ممکن ہوسکا پاکستان کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کی اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی بھی تو ایم ایم احمد کے منصوبہ بندیوں کی بدولت ہی معرض وجود میں آئی ہے ، ڈاکٹر مظہر کو یاد ہونا چاہئے کہ ایوبی دور میں قادیانیوں نے اسی طرح در پردہ جس جس قسم کے گل کھلائے ہیں ان کو احاطۂ تحریر میں لایا جائے تو ایک کتاب بنتی ہے ـــــــ ڈاکٹر مظہر طرابلس میں بیٹھ کر ذرا اس پہلو پر بھی غور کریں ، کہ ہم جس آدمی کو اشاروں اشاروں میں پیش کر رہے ہیں ۔ وہ سائنس کی ترقی کے لئے کیا کرے گا وہ مسلمان سائنسدان قدیر خان جیسے انسان کو بھی پس منظر میں لے جانے کی کوشش کرے گا اور ایسے شاندار طریقہ اور ملمع سازی سے لائحہ عمل بنائے گا کہ پاکستان کا بچا کھچا علاقہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا اور آخر کار مرزائی امت پورے ملک میں شور مچانے لگ جائے گی کہ ہمارے حضرت صاحب نے نہیں کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کردے گا ۔

علامہ شورش کاشمیری کی کتاب تحریک ختم نبوۃ صفحہ ۱۸۳ پر درج ہے ـــــــ "پاکستان فضائیہ کے سربراہ ائیر مارشل چودھری سخت گیر طبیعت کے متعصب قادیانی تھے ۔ انہوں نے فضائیہ کو اپنے ہم عقیدہ اشخاص کی ملک بنانے کا عزم کر رکھا تھا ۔

اس غرض سے وہ بھی کچھ کرتے مثلاً امریکہ وغیرہ تربیت کے لئے کسی فضائی نوجوان یا افسر کے بھیجنے کا سوال پیدا ہوتا تو قادیانی کا چناؤ کرکے انہی کو فضائیہ کے اہم شعبوں میں لگاتے عرب ریاستوں میں بھجواتے ۔ پھر چوہدری قادیانی نے مرزائی افسروں کی ترقی کا راستہ ہموار کرنے کے لئے بہت سے مسلمان فضائی افسروں کو نام نہاد سازش کے مقدمہ میں پھنسا کر کورٹ

باقی ص ۳۰ پر

زکوٰۃ کی تاکید اور فضیلت

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی

آیات

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین ○ (سورۃ البقرۃ، رکوع ۵)

"اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوٰۃ کو، اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ (یا رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

فائدہ: حضرت مولانا تھانوی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں، فروع اسلامیہ میں اعمال دو قسم کے ہیں۔ اعمال ظاہری اور اعمال باطنی۔ پھر اعمال ظاہری دو قسم کے ہیں عبادت بدنی اور عبادت مالی۔ تو یہ تین کلیات ہوگئیں۔ ان تینوں کلیات میں سے ایک ایک جزئی کو ذکر کر دیا۔ نماز عبادتِ بدنی ہے اور زکوٰۃ عبادتِ مالی ہے۔ اور خشوع و خضوع عملِ باطنی ہے چونکہ تواضع باطنی میں اہلِ تواضع کی معیت کو بڑا دخل اور تاثیر عظیم ہے اس لئے مع الرٰکعین کا لفظ بڑھانا نہایت برمحل ہوا۔ (بیان القرآن)

اس قول کے موافق رکوع سے خشوع و خضوع مراد ہے اور بڑے لطیف امور آیت شریفہ سے ظاہر ہوتے ہیں، نمبر۱: یہ کہ ساری عبادات میں اہم العبادات نماز ہے اسی لئے اس کو سب پر مقدم کیا۔ نمبر۲: دوسرے درجہ میں زکوٰۃ ہے اسی لئے اس کو دوسرے نمبر پر ذکر کیا، نمبر۳: زکوٰۃ اس عطا کا شکرانہ ہے جیسا کہ ابھی مفصل گزرا نمبر۴: یہ کہ عبادات میں بدنی عبادات مالی عبادات پر مقدم ہیں۔ اس لئے بدنی عبادات کو اوّل اور مالی کو دوسرے نمبر پر ذکر فرمایا۔ نمبر۵: یہ کہ عبادات میں ان کی ظاہری صورت باطنی حقیقت پر مقدم ہے۔ اسی لئے خشوع و خضوع کو تیسرے نمبر پر ذکر فرمایا۔ نمبر۶: یہ کہ خشوع خضوع پیدا کرنے میں اس جماعت کے ساتھ شرکت کو بڑا دخل ہے، اسی وجہ سے مشائخ خانقاہوں کے قیام کو اہمیت دیتے ہیں کہ ان حضرات کی خدمت میں رہنے سے یہ صفت جلدی پیدا ہوتی ہے۔ نمبر۷: تینوں قسم کی عبادات میں مسلمانوں کے عمومی افراد کے عمل کو بہت اہمیت ہے۔ اسی لئے سب جگہ جمع کے صیغے ارشاد ہوئے۔ غور سے اور بھی لطائف پیدا ہوتے ہیں۔

دوسرا قول یہ ہے کہ رکوع سے مراد نماز کا رکوع ہے ہمارے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے تفسیر عزیزی میں جو لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کے ساتھ، یعنی جماعت سے نماز ادا کرو اس لفظ میں گویا جماعت کی تاکید ہے اور جماعت کی نماز اسی مذہب کا خاصہ ہے اور دینوں میں نہیں ہے۔ اور اس کو رکوع کے لفظ سے اس لئے تعبیر کیا کہ یہود کا اوپر سے بیان ہو رہا ہے اور ان کی نماز میں رکوع نہیں ہوتا۔ پس گویا اشارہ ہے اس طرف کہ نماز مسلمانوں کی طرح پڑھو۔

نماز کے ذیل میں جماعت کو بہت خصوصی دخل ہے۔ جیسا کہ رسالہ "فضائل نماز" میں اس کا بیان تفصیل سے گزر چکا ہے۔ حتیٰ کہ فقہاء نے بغیر جماعت کی نماز کو ناقص ادا بتایا ہے۔

ورحمتی وسعت کل شیٔ فساکتبھا للذین یتقون ویؤتون الزکوٰۃ والذین ھم بأیٰتنا یؤمنون (اعراف، رکوع ۱۹)

ترجمہ: اور میری رحمت (ایسی عام ہے کہ) تمام چیزوں کو محیط ہے۔ پس اس کو ان لوگوں کے لئے (کامل طور پر) خاص طور سے لکھوں گا۔ جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔"

فائدہ: حضرت حسنؒ اور حضرت قتادہؒ سے منقول ہے کہ اللہ جل شانہٗ کی رحمت دنیا میں ہر شخص کو شامل ہے، نیک ہو یا بد ہو لیکن آخرت میں خاص طور سے متقی لوگوں کے لئے ہے۔ ایک اعرابی مسجد میں آئے اور نماز پڑھ کر انہوں نے دعا کی۔ یا اللہ مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما اور ہمارے ساتھ رحمت میں کسی اور کو شریک نہ کر۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دعا کرتے ہوئے سن لیا تو فرمایا کہ تم نے اللہ کی وسیع رحمت کو تنگ کیا، اللہ جل شانہٗ نے رحمت کے سو حصے فرما کر ایک حصہ دنیا میں اتارا جس کو ساری دنیا میں تقسیم فرما دیا۔ اسی کی وجہ سے مخلوق ساری کی ساری جنات ہوں یا انسان یا چوپائے ایک دوسرے پر (اپنی) اولاد پر، اپنے پر، بیگانے پر، رحم کرتے ہیں، اور ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سو حصے ہیں جن میں سے ایک کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کھاتی ہے۔ اسی کی وجہ سے جانور اپنی اولاد پر رحم کرتے ہیں اور ننانوے حصے قیامت کے دن کے لیے مؤخر کر دیئے۔ اور بھی متعدد احادیث میں یہ مضمون آیا ہے۔ (در منثور)

کس قدر مسرت کی بات ہے، کس قدر لطف کی چیز ہے کہ مائیں اپنی اولاد پر جتنی شفقت کرتی ہیں کہ اس کی ذرا سی تکلیف پر بے چین ہو جاتی ہیں۔ باپ اپنی اولاد کو کسی مصیبت میں دیکھتے ہیں تو پریشان ہو جاتے ہیں۔ عزیز اقرباء میاں بیوی، اپنے اور اجنبی، کسی پر مصیبت دیکھ کر تلملانے لگتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں اس رحمت ہی کا اثر تو ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے قلوب میں رکھی ہے۔ ساری دنیا کی ساری رحمتیں ملا کر ایک بٹہ سو حصہ ہے اس رحمت کا جس کے ننانوے حصے اللہ جل شانہٗ نے اپنے لیے اختیار فرمائے۔ اتنے بڑے رحیم، اتنے بڑے شفیق کے احکام کی پرواہ نہ کرنا کس قدر بے غیرتی ہے کس قدر ظلم ہے۔

ایک سلسلہ وار مضمون

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات یا پیش گوئیاں

مولانا احمد سعید دہلوی

معجم کبیر اور بزار میں ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد منیٰ میں بیٹھا ہوا تھا۔ چنانچہ ایک انصاری اور قبیلہ ثقیف کا ایک شخص وہاں آیا دونوں نے سلام کے بعد عرض کیا کہ یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ سے کچھ پوچھنے کو آئے ہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ تم جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو کہو تو میں ابھی بتا دوں، انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہؐ ارشاد فرمایئے ہم کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ تم پوچھنے آئے ہو کعبہ کی زیارت کرنے کا ثواب اور طواف کے بعد کی دو رکعتوں کا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کا اور دوڑنے کا ثواب اور عرفات میں قیام کرنے اور کنکریاں مارنے اور قربانی کرنے کا ثواب کیا ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے، ہم یہ سب باتیں پوچھنے کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔ محض ارادہ دل کو آپؐ نے جان لیا اور سچ سچ بیان فرما دیا، یہ آپؐ کا اعجاز تھا۔

ابن عساکر میں واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ صحابہ کرامؓ کے مجمع میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ میں حلقہ کے بیچ میں جا کر بیٹھ گیا۔ بعض صحابہؓ نے کہا کہ حلقہ کے بیچ میں بیٹھنے کی ممانعت ہے اس لیے یہاں سے اٹھ جاؤ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے یہیں بیٹھا رہنے دو۔ مجھے معلوم ہے کہ وہ کس مقصد سے یہاں آیا ہے واثلہؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! آپؐ فرمایئے کہ میں کس لیے آیا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم نیک اور بد کے بارے میں پوچھنے آئے ہو۔ میں نے کہا کہ قسم اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے، میں بد اور نیک ہی کی حقیقت پوچھنے آیا ہوں۔

پھر آنحضورؐ نے فرمایا کہ بد وہ ہے جو دل میں ٹھہرے اور جس پر مؤمن کے دل کو اطمینان ہو اور دل اس پر جم جائے اور شک یہ ہے کہ اس پر اطمینان نہ ہو، تجھے چاہیئے کہ شبہ و شک والی چیز کو چھوڑ کر غیر شبہ والی چیز کو اختیار کرے، چاہے فتویٰ دینے والے تجھے اس کے خلاف فتویٰ دیں۔

واثلہؓ کی غرض یہ تھی کہ بہت سے امور ایسے ہیں جن کا صریحی حکم نہیں ہے کہ یہ بھلے ہیں یا برے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امور میں مومن صالح کے دل کے اطمینان کو معیار قرار دیا، صحابیؓ کے دل کی بات یہاں بھی آنحضورؐ نے کھول دی

فرشتوں سے متعلق پیش گوئیاں

صحیحین میں روایت ہے، سعد ابن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں نہایت سفید کپڑے پہنے ہوئے دو شخصوں کو دیکھا جو کافروں سے خوب لڑ رہے تھے۔ ان شخصوں کو نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا تھا اور نہ اس کے بعد کبھی دیکھا۔ یہ جبرائیل اور میکائیل دو فرشتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہؐ کی مدد کے لیے بہت سی لڑائیوں میں دو فرشتے بھیجے۔ چنانچہ بدر کی لڑائی میں قرآنی ارشاد کے مطابق پانچ ہزار فرشتے مدد کو آئے اسی طرح جنگ حنین اور احد میں بھی آئے۔ فرشتوں کا مدد کو آنا آپؐ کے معجزات میں سے ہے

صحیح مسلم میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے دن ایک انصاری مسلمان ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہا تھا، اچانک اس انصاری نے کوڑے مارنے کی آواز سنی، اور اس کے ساتھ یہ آواز آئی۔ جیسے کوئی سوار کہہ رہا ہے، بڑھ کر چل اے حیزوم" انصاری نے سامنے جو دیکھا تو وہ مشرک چت پڑا ہوا ہے، اس کی ناک اور منہ پھٹ گیا اور کوڑے کے اثر سے وہاں کی جگہ ہری اور سبز ہو گئی۔

انصاری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ تم سچ کہتے ہو یہ تیسرے آسمان کا فرشتہ ہماری مدد کو آیا تھا اور حیزوم اس کے گھوڑے کا نام تھا۔

ابن اسحاق اور بیہقی میں ابو واقد لیثی کی روایت ہے کہ میں بدر کی لڑائی میں ایک مشرک کو مارنے کے لیے جھپٹا میری تلوار اس پر پڑنے سے پہلے کیا دیکھتا ہوں کہ اس کا سر زمین پر پڑا ہوا ہے۔

حاکم، بیہقی اور ابو نعیم میں سہل بن حنیف سے اسی طرح کی ایک روایت ہے کہ بدر کے دن ہم تلوار کا اشارہ ہی کرتے تھے کہ تلوار مشرکوں کے سر تک پہنچنے سے قبل ہی ان کا سر کٹ کر زمین پر گر پڑتا تھا یہ فرشتوں کی مدد تھی جو کہ مسلمانوں کی طرف سے کفار کو قتل کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔

مسجد کی تعمیر
میں حصہ لیجئے تعمیراتی سامان مثلاً سریا، سیمنٹ ماربل اور نقد عطیات کے ذریعے صاحب خیر حضرات کیلئے جنت خریدنے کا بہترین موقع
رابطہ کیلئے
مسجد اقصیٰ اسپاری والی اہل ٹاؤن منظور کالونی کراچی
فون نمبر ۵۰۶۶۵۰ ——— حاجی محمد صادق
مسجد اکاؤنٹ نمبر ۱۳۸ الائیڈ بینک لمیٹڈ منظور کالونی برانچ کراچی

مناقب صحابہؓ

از شیخ الحدیث مولانا حبیب الرحمن اعظمی مدظلہ

راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے
اور ہدایت نبی کے یاروں سے

حدیث اوّل:- میرے اصحابؓ کو گالی نہ دو، برا نہ کہو۔ اس لئے کہ اگر تم میں سے کوئی کوہ احد کے برابر بھی سونا خدا کی راہ میں دے ڈالے تو ان کے ایک یا آدھے مدّ گیہوں یا جو کے مرتبہ کو جو انھوں نے خرچ کیا ہے نہیں پہنچ سکتا۔ اخرجہ الشیخان عن ابی سعید الخدری مرفوعاً۔

حدیث دوم:- میرے صحابیوں کا اکرام ولحاظ کرو کہ وہ تم میں کے بہترین افراد ہیں۔ (اخرجہ النسائی) عن عمر مرفوعاً

حدیث سوم:- آنحضورؐ نے فرمایا اس مسلمان کو دوزخ کی آگ نہیں چھو سکتی، جس نے مجھے دیکھا یا اس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھا۔ اخرجہ الترمذی عن جابر۔

حدیث چہارم:- آنحضورؐ نے بہ تکرار فرمایا: میرے صحابیوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ انھیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ۔ جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ایسا کیا اور جس نے ان کی دشمنی پر کمر باندھی اس نے میری دشمنی کے سبب ایسا کیا۔ (یعنی اس کے دل میں میری طرف سے کینا ہوگا اس لئے میرے اصحاب سے دشمنی کر رہا ہے) جس نے ان کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی، اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے خدا کو ایذا دی اور جو خدا کو ایذا دے گا خدا اسے جلد گرفتار عذاب کرے گا۔ اخرجہ الترمذی عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ۔

حدیث پنجم:- سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو پاؤ جو میرے صحابیوں کو گالی دیتے ہوں تو کہو تم پر تمہاری برائی کی وجہ سے لعنت۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

حدیث ششم۔ حضورؐ نے فرمایا۔ خدا نے اپنی مخلوق میں سے مجھے انتخاب کیا، پھر میرے ساتھی چنے، جن میں سے کسی کو میرا وزیر، چند ایک کو انصار مقرر فرمایا اور کسی کو خسر، کسی کو داماد، کسی کو سالا بنایا، پس جو انھیں گالی دے، برا بھلا کہے اس پر خدا کی اور ملائکہ اور سارے لوگوں کی لعنت۔ قیامت کے دن خدا اس کا نہ عذر قبول کرے گا نہ فدیہ۔ اخرجہ الحاکم والطبرانی والحاکم عن عویمر بن ساعدہ رضی اللہ عنہ۔

حدیث ہفتم:- فرمایا: خدا نے مجھے انتخاب کیا اور مخلوق میں سے چن کر میرے لئے ساتھی مقرر کئے، ان میں کچھ لوگوں کو اصہار و انصار بنایا (سالے، خسر، داماد وغیرہ) جو ان کے بارے میں میرا لحاظ کرے گا، خدا اس کی حفاظت فرمائے گا۔ اور جو مجھے ان کے بارے میں ستائے گا اس کو خدا ستائے گا۔ اخرجہ الخطیب عن انس رضی اللہ عنہ۔

حدیث ہشتم:- فرمایا: خدا نے منصب نبوت کیلئے میرا انتخاب فرمایا اور (میری رفاقت وصحبت کے لئے) صحابی چنے اور (میرے رشتہ کی خاطر) سالے، خسر، داماد منتخب فرمائے اور بہت جلد کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو انھیں گالی دیں گے اور ان کی بے حرمتی کریں گے۔ پس تم ان کی ہم نشینی سے پرہیز کرو، ان کے ساتھ کھانا پینا ترک کرو۔ ان سے بیاہ شادی بند کرو۔ اخرجہ العقیلی فی الضعفاء عن انس وأورده ابن حجر مکی فی الزواجر وزاد وزاد ولا تصلوا معهم ولا تصلوا خلفهم۔

حدیث نہم:- فرمایا: لوگو! میرے اصحاب واصہار انصار کے بارے میں میرا لحاظ کرو (یعنی ان کا ذکر کرتے ہوئے اس کا خیال رہے کہ وہ میری صحبت ورفاقت سے مشرف ہیں) جو ایسا کرے گا خدا اس کی دنیا وآخرت میں حفاظت فرمائیگا اور اگر کسی نے میرا لحاظ نہ کیا (اور میرے صحابی کو برا بھلا کہا) تو خدا اس کی حفاظت سے بری ہو جائے گا اور جس سے خدا بری ہوا ہے عنقریب گرفتار بلا کرے گا۔ اخرجہ البغوی والطبرانی وابو نعیم فی المعرفۃ وابن عساکر عن عیاض الانصاری رضی اللہ عنہ۔

حدیث دہم:- جو میرے کسی صحابی کو گالی دے (برا بھلا کہے) اس پر اللہ کی اور ملائکہ اور سارے لوگوں کی لعنت۔ اخرجہ الطبرانی عن ابن عباسؓ (ولفوجد الدارقطنی عن فاطمہ من طرق وعن ام سلمۃ نحوه وقال لهذا الحديث عندنا طرق كثيرة)۔

حدیث یازدہم:- میرے نزدیک سب سے زیادہ بدتر وہ لوگ ہیں جو میرے اصحاب کے ساتھ گستاخی کرنے میں سب سے زیادہ جری ہوں۔ اخرجہ ابن عدی عن عائشہؓ۔

حدیث دوازدہم:- جس کے الفاظ نویں حدیث کے قریب قریب ہیں، مگر نویں حضرت عیاضؓ سے مروی ہے اور یہ حضرت ابو سعید خدریؓ سے۔ ولفظہ احفظونی فی اصحابی فمن حفظنی فیهم کان علیهم من الله حافظا ومن لم یحفظنی فیهم تخلی الله منه ومن تخلی الله منه یوشك ان یأخذه۔ اخرجہ الشیرازی فی الالقاب عن ابی سعیدؓ۔

حدیث سیزدہم:- دوسرے لوگ زیادہ ہوں گے اور وہ میرے صحابہ کم ہوتے جائیں گے، تو میرے صحابیوں کو گالی نہ دو جو انہیں گالی دے اس پر خدا کی لعنت۔ اخرجہ الخطیب عن جابر والدارقطنی فی الافراد عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ۔

حدیث چہاردہم:- فرمایا: تم کو میرے اصحاب (کی بدگوئی) سے کیا مطلب، میرے اصحاب کو میرے لئے چھوڑ دو خدا کی قسم تم اگر احد کے برابر سونا بھی خدا کی راہ میں دے ڈالو تو ان کے ایک دن کے عمل کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اخرجہ ابن عساکر عن حسن مرسلا۔

حدیث پانزدہم:- فرمایا جو لوگ میری رسالت کے

مقرب ان لوگوں میں اپنے اصحاب کے حق میں بدگوئی کرنے سے منع کرتا ہوں، میرے صحابیوں سے خدا راضی ہو چکا ہے اور قرآن پاک میں ان کا ذکر خیر کیا ہے۔ (کنز العمال عن علی)

حدیث شانزدہم:۔ جو کوئی میرے صحابہ کے بارے میں میرا لحاظ کرے گا وہ حوض کوثر پر مجھے ملے گا اور جو اس معاملہ میں لحاظ نہ کرے گا اس کو حوض کوثر پر وارد ہونا نصیب نہ ہوگا۔

(دارقطنی)

حدیث ہفدہم:۔ حضرت براءؓ نے فرمایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نہ دو۔ خدا کی قسم ان کا ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہنا تمہاری عمر بھر کے عمل سے اچھا اور افضل ہے۔

ان چند احادیث سے آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ صحابہؓ کی کیا شان عظمت ہے اور ان کے حق میں گستاخی کرنا کتنا بڑا بدترین جرم ہے۔ اسی بنا پر علامہ ابن حجر مکی نے بدگوئی صحابہؓ کو کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے۔ (زواجر ص ۲۰)

تعجب ہے کہ لوگ باوجود ادعائے علم وفضل ان کثیر التعداد احادیث کی نہایت بیباکی سے مخالفت کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ ان میں ہر ایک حدیث بجائے خود علم حدیث کی اصطلاح میں صحیح ہے لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ ان میں جو ضعیف ہیں متعدد طرق سے مروی ہونے کی وجہ سے ان کا ضعف جاتا رہا اور قابل عمل ہو گئیں۔ علاوہ بریں فضائل میں ضعیف احادیث بھی مقبول ہیں۔

حدیث ہشتدہم:۔ جب میرے صحابہ کا ذکر آجائے تو ان کے حق میں بدگوئی سے زبان روک لو۔

(تطہیر لابن حجر)

انجیل شریف میں ختم نبوت
قاری رفیق احمد صدیقی نزد مدرسہ فاروقیہ محلہ سرڈھنگانے سے حاصل کریں۔

محبت کا انعام

ایک صحابی رسول ﷺ کی تحفظ ناموس رسالت کیلئے بے قراری

محمد اسلم زاہد برج مہام پتوکی

جب جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپ کی تشریف آوری سے کئی روز پہلے سے مشتاقان جمال شہر سے نکل کر راستہ پر آ بیٹھے تھے اور شام کو مایوس ہو کر واپس ہو جاتے بہت انتظار اور بڑی آرزوؤں کے بعد جب آپ تشریف لائے تو وہ دن اہل مدینہ کیلئے عید ہو گیا۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں لما قدم رسول اللہ ﷺ المدینۃ اضاء منہا کل شیء یعنی جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف فرما ہوئے تو آپ کے جمال سے مدینہ منورہ کی تمام چیزیں نورانی ہو گئیں۔ بڑوں کے ساتھ بچے بھی خوشی منا رہے تھے اور لڑکیاں خوشی اور مبارکباد کے یہ سیدھے سادھے گیت گا رہی تھیں

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع ، وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع۔ ترجمہ

ثنیات الوداع سے ہم پر بدر کامل طلوع کیا
اس لئے خدا کا شکر ہم پر ہمیشہ کیلئے واجب ہوا

لوگ ہر طرف سے آ رہے تھے اور زیارت کر رہے تھے۔ انصار میں سے ایک نوجوان طلحہ بن براءؓ حاضر خدمت ہوئے تو بے اختیار آپ کو لپٹے جاتے تھے اور آپ کے مبارک پاؤں کو خوب بوسے دیتے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے جس کام کو چاہیں ارشاد فرمائیں میں ہرگز کسی بات میں بھی آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔ جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس نو عمری میں ان کی اس پختگی اور جرأت کو دیکھ کر ہنس پڑے اور بطور امتحان کے فرمایا اگر جاؤ اپنے والد ماجد کو قتل کر آؤ۔ طلحہ تو تیار ہی کھڑے تھے اور ان کی جانثاری کچھ زبانی تو تھی ہی نہیں فوراً تعمیل ارشاد کے لئے چلنے لگے۔ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرالیا اور فرمایا یہ صرف آزمائش تھی۔ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے قطع رحم کے لئے مبعوث نہیں کیا۔ یعنی رشتہ داروں کے تعلقات قطع کرنے اور صلہ رحمی کے خلاف عمل کرنے کیلئے مجھے خدا تعالیٰ نے نہیں بھیجا افسوس ہے کہ اس وفادار عاشق رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عمر نے وفا نہ کی جوانی ہی میں وہ وقت آ پہنچا اور ایسے بیمار ہوئے کہ زندگی کی امید نہ رہی آخری وقت میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے تو عجیب حسرت کا وقت تھا۔ ایک وفادار خادم اور بے ریا مخلص بستر مرگ پر پڑا ہے۔ اور دنیا سے رخصت ہونے کے لئے تیار ہے سامنے جان و مال سے زیادہ پیارا سردار اور ماں باپ سے زیادہ شفیق و مہربان کھڑا صورت کو دیکھ رہا ہے حکم خداوندی سے کچھ چلتا نہیں دیکھتا اور چشم پُر آب رہ جاتا ہے۔ آپؐ نے ان سے علیحدہ ہو کر بعض لوگوں سے فرمایا کہ طلحہ پر علامات موت ظاہر ہو گئے ہیں۔ اب غالباً یہ زندہ نہیں رہیں گے۔ جب انتقال ہو جائے تو مجھے اطلاع کر دینا تاکہ میں نماز پڑھوں اور تجہیز و تکفین میں جلدی کرنا کیونکہ مسلمان کی نعش کو گھر میں گڑائے رکھنا مناسب نہیں۔ ان کا محلہ جس میں یہ انصاری بیمار تھے۔ مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر مسجد قبا کے اطراف میں تھا۔ اور لوٹتے ہی بہت دور تک لوگ آباد تھے۔ آپ وصیت و نصیحت فرما کر دن ہی کو مدینہ منورہ واپس آگئے جس طرح دنیا کا آخری وقت جلد جلد گزر

رہا تھا اسی طرح طلحہ بیماری کے آخری سانس ختم ہوتے جاتے تھے رات ہو گئی اور طلحہ کا بالکل آخری وقت آگیا۔ مگر ایسا جو محبت رکھنے والا اپنے مرنے کا غم ہے نہ عزیز و اقارب کی دائمی مفارقت کا رنج خیال ہے تو جناب سرور عالم کا فکر ہے تو آپ کی حفاظت کی مرنے سے پہلے ہوش آیا تو اپنے تیمارداروں کو بلا کر فرمایا کہ دیکھنا جب میں مر جاؤں تو تم لوگ خود ہی نماز جنازہ پڑھ کر مجھے دفن کر دینا جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع نہ کرنا رات کا وقت ہے جگہ دور ہے راستہ میں یہودیوں کے مکانات اور ان کا ندر ہے وہ ہر وقت ایذا رسانی کی تاک میں رہتے ہیں اور کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ مبادا وہ اپنی شرارت سے کوئی سازش کریں۔ اور میری وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی گزند پہنچے مرنے کے بعد ایک سچے مسلمان کی اس سے بڑھ کر کیا آرزو ہو سکتی ہے کہ خود سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے جنازے پر آکھڑے ہوں نماز پڑھائیں استغفار اور دعا کرکے اس کو گناہوں سے پاک کرکے جنت میں داخل کرائیں۔ آپ کی نماز اور دعا سے قبر میں نور اور روح پہ رحمت ہو لیکن عقل مند طلحہؓ نے اس اپنی دلی آرزو کا خون ہونا گوارا کیا لیکن سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس کی حفاظت اور آپ کو خطرے سے بچانے کا اسلامی فرض ادا کرنے میں کوتاہی نہ کی کیوں نہ ہو آخر یہ بھی تو انہی انصار میں سے تھے جن کی مدح خود حق تعالیٰ نے اس طرح فرمائی ہے۔ یؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ طلحہؓ نے ذاتی فوائد پہ قومی منافع کو ترجیح دی کیونکہ وجود باجود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت و برکت تھا۔ اور تمام عالم کیلئے رحمت الغرض انصار نے ان کی وصیت پر عمل کیا۔ اور رات ہی کو طلحہ اس پہلی منزل میں پہنچ گئے جس میں آرام یا تکلیف کے ساتھ ہر شخص کو قیامت تک ٹھہرنا ہے اور جس کی راحت اور تکلیف کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر الفاظ میں جامع الفاظ نے اس طرح ظاہر فرما دیا ہے۔ القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من النار صبح کو اس محلہ کے لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور طلحہ کی وصیت اور وفات اور تجہیز و تکفین کی آپ کو اطلاع دی بقول شخصے

آئے تم کل جسے بیمار ہجراں چھوڑ کر
چل دیا وہ رات سب بستی کا ساماں چھوڑ کر

طلحہ مرحوم کی وفات اور مخلصانہ خیر خواہی کا قلب مبارک پر بہت اثر ہوا اور بعض صحابہؓ کو ہمراہ لے کر محلہ بنی عمرو میں تشریف لے گئے تشریف آوری کی خبر سن کر حسب عادت بہت سے انصار جمع ہو گئے آپ ان کی قبر پر تشریف لائے اور سب حاضرین صف باندھ کر آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور آپ نے دعا کی یہ وہ حالت تھی کہ طلحہ جسم بدن نہیں تو روح ضرور دیکھ رہی ہو گی اس سے بڑھ کر کیا خوش قسمتی ہوتی ہے کہ دین و دنیا کا سردار دعا کے لئے قبر پر کھڑا ہے کامل الایمان مسلمان آمین کہنے کے لئے تیار ہیں طلحہ کی جانثاری اور محبت نے یہ ... انعام ملنے والا ہے آپ نے وہ دعا فرمائی جو آج تک کسی کے لئے نہیں فرمائی تھی۔ اللھم الق طلحۃ وانت تضحک الیہ وھو یضحک الیک۔ اے خداوند طلحہ سے ایسی حالت میں مل کہ تم اسے دیکھ کر ہنستے ہو اور وہ تم کو دیکھ کر یقین ہے کہ سید الانبیاء کی درخواست منظور ہو کر خوش نصیب طلحہ کو محبت کے صلہ اور انعام میں خدا تعالیٰ

باقی صفحہ ... پر

مؤتمر المصنفین کی علمی و تحقیقی و عظیم تاریخی پیشکش
ایک نادر تحفہ ——— ایک عظیم خوشخبری

امام اعظم ابو حنیفہؒ
کے
حیرت انگیز واقعات

پیش لفظ ——— جناب مولانا سمیع الحق مدیر الحق
تصنیف ——— مولانا عبدالقیوم حقانی رفیق مؤتمر المصنفین و استاد دارالعلوم حقانیہ

اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش جس میں سلیس دل چسپ اور عام فہم، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، فقہ، قانون، اخلاص و للّٰہیت، عبادات، تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، جذبۂ اصلاح، انقلابیات، تبلیغ و اشاعت دین، تعلیم و تدریس، غرض ہر جہت جامع اور نفع بخش ہے۔ واقعات و حکایات اور شریعت و طریقت کے دقیق نکات و اسرار اور حیات آفرین نکات کو عشق و محبت کی زبان میں بیان کرکے کتاب کو واقعۃً دل آویز، خوش تاثیر اور حیرت انگیز بنا دیا گیا ہے۔ جو ایک وقیع مقدمہ اور سات ابواب پر مشتمل ہے۔
تقطیع متوسط، کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت معیاری، ٹائٹل خوش رنگ و دیدہ زیب، لائنسنری جلد بندی، صفحات ۲۴۲، قیمت : -/۵۰ روپے

مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

سرسری جائزہ اور تعارف

ایک بین الاقوامی تحریک

تحریر: الحاج مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا، ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل و ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

ما کان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین و کان اللہ بکل شیءٍ علیماً۔

ترجمہ: نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔ اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا۔

عقیدہ ختم نبوت اسلام کا بنیادی جزو ہے یہ کہ سرور کائنات حضرت محمدؐ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔ اصل زندگی ذہن و روح میں کارفرما یہ عقیدہ ختم نبوت ہے جس پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

ختم نبوت کا مسئلہ قرآن مجید کی ۹۹ آیات، ۲۱۰ احادیث مبارکہ اور اجماع امت سے ثابت ہے علماء امت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ سرور کائنات ؐ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا کافر کذاب اور دجال و ملعون ہے۔

مسیلمہ کذاب بھی نبوت کا مدعی تھا حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یمامہ کے میدان میں مسیلمہ کذاب کے خلاف فوج کشی کی۔ اور مسیلمہ اور اس کے بیس ہزار مریدوں کو واصل جہنم کیا یہ صدیقی اسوہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہے۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ جھوٹے مدعیان نبوت اور ان کے ماننے والوں کے خلاف شمشیر بے نیام ہو۔

سے تیغ براں بہر بزن صدیق باش:
اے مسلمان: پیرو صدیق باش!

مرزا غلام احمد قادیانی: (م - ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء) جو موضع قادیان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب کا باشندہ تھا۔ اس نے نہ صرف نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا بلکہ یہ دعویٰ کیا۔

۱۔ خود کو محمد رسول اللہ کی بعثت ثانیہ کا مظہر قرار دے کر یہ دعویٰ کیا کہ اس کے زمانہ کی روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کی روحانیت سے اعلیٰ و اکمل اور اتم و اشد ہے۔

۲۔ آنحضرتؐ کی وحی و تعلیم کی بجائے اپنی وحی و تعلیم کو عام انسانوں کے لئے مدار نجات ٹھہرایا۔

۳۔ اور اعلان کیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ اس جھوٹے قادیانی پر ایمان نہ لایا جائے۔ اس طرح اس نے آنحضرتؐ کے کلمہ کو منسوخ قرار دیا۔

۴۔ یہ بھی دعویٰ کیا کہ مرزا قادیانی کے بغیر خدا اسلام مردہ، لعنتی اور قابل نفرت ہے۔ (نعوذ باللہ) (دیکھئے رسالہ قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین۔)

۵۔ تمام انبیاء کرام سے افضلیت اور برتری کا دعویٰ کیا۔

۶۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے معجزات کا انکار کیا۔

۷۔ انبیاء کی توہین و تذلیل کی۔ (دیکھئے مغلظات مرزا)

۸۔ اسلام کا جہاد کے منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔ وغیر ذالک من الکفریات (دیکھئے کفریات مرزا)

مرزا قادیانی کے ان کفریات کا امت کے سرکردہ حضرات نے اپنے اپنے دور میں کامیاب نوٹس لیا۔ مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا پیر مہر علی شاہ گولڑوی، مولانا سید جماعت علی شاہ، مولانا سید انور شاہ کشمیری، مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوری، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا محمد علی مونگیری، پیران تونسہ شریف، پیران سیال شریف، مولانا علی الحائری، مولانا احمد علی لاہوری، مولانا مفتی محمد مولانا غلام غوث ہزاروی، سر محمد اقبال، مولانا ظفر علی خان، آغا شورش کاشمیری، مولانا ابوالحسنات، حافظ کفایت حسین، مولانا داؤد غزنوی، ایسے ہزاروں شمع رسالت کے پروانوں اور امت کے درخشندہ ستاروں کو قدرت نے اس فتنہ کے استیصال کے لئے منتخب فرمایا۔

تقسیم کے بعد قادیانی فتنہ منظم ہوا پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کے منصوبے بنائے۔ بلوچستان کے صوبہ کو احمدی اسٹیٹ بنانے کا اعلان کیا۔ امت محمدیہ کو کیسر کافر قرار دے کر اپنے آپ کو حقیقی مسلمان کہا گیا جس کے نتیجے میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہ اور آپ کے گرامی قدر رفقاء نے امت محمدیہ کے تمام مکاتب فکر کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ مولانا ابوالحسنات مجلس عمل کے سربراہ قرار پائے ۵۳ء کی تحریک چلی امت محمدیہ کے جیالوں نے دیوانہ وار قربانی دے کر قرون اولیٰ کے ایثار اور قربانی کی یاد تازہ کر دی۔ دس ہزار مسلمان شہید ہوئے۔ ایک لاکھ مسلمان گرفتار کئے گئے اور دس لاکھ مسلمان اس تحریک سے متاثر ہوئے۔

بلاشبہ یہ برصغیر کی عظیم ترین مذہبی تحریک تھی قادیانی اور قادیانی نواز فوجی جرنیلوں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، فرقان بٹالین کے قادیانی اوباشوں کو فوجی گاڑیاں مہیا کر کے جس طرح ظلم و ستم کا بازار گرم کیا۔ اس کی نظیر ملنا مشکل ہے اور جس بہادری و جرأت اور جوانمردی و بیباکی سے شمع ختم نبوت کے پروانوں نے ایثار و قربانی کے وہ اعلیٰ نمونے پیش کئے کہ اس کی مثال لانا بھی انتہائی مشکل ہے اس عظیم تحریک ختم نبوت کے تمام قاتل اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکے ہیں

مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام

اس تحریک کے بعد حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب کا سب سے بڑا اور درخشندہ کارنامہ مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام تھا۔ حضرت امیر شریعت نے ۱۹۴۹ء میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد رکھی۔ حضرت امیر شریعت پہلے امیر مولانا محمد علی جالندھری ناظم اعلیٰ قرار پائے۔

حضرت امیر شریعت، خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی، مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری، مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر، فاتح قادیان مولانا محمد حیات، شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوری یکے بعد دیگرے مجلس کے امیر رہے۔ اس وقت مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بن چکی ہے اور اس کی زمام اقتدار مولانا حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ ایک بدیہی حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی قیادت و سیادت کا فریضہ اپنے اپنے زمانہ میں ایسے منتخب افراد نے انجام دیا جو اپنے وقت کے ولی اللہ اور سب سے بڑے عاشق رسولؐ تھے۔

عالمی مجلس نے ایک مربوط نظام کے تحت تبلیغ و تحریر کے ذریعے قادیانیوں کے احتساب کے لئے ایسا شکنجہ تیار کیا جس سے قادیانیت بوکھلا اٹھی۔ مجلس کا نام و کام اتحاد امت کی علامت بن گیا۔ اور اس نے ایسے کارنامے سرانجام دیئے جس پر تاریخ کو بھی فخر ہے۔ قادیانیوں کے خلاف امت کی نفرت کے شعلہ کو گرم رکھنے میں اس نے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لایا۔ قادیانیت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے آہنی شکنجہ سے ایسی مبہوت ہوئی کہ اس نے مناظرہ کا عوامی محاذ ترک کر کے فوج اور سول ملازمتوں میں اپنا جال بچھا دیا۔ ایوب خان اور نواب آف کالاباغ کے ملٹری سیکرٹری ایک وقت میں قادیانی تھے حتیٰ کہ ایئر فورس کا سربراہ قادیانی ظفر چوہدری بنا۔ اس نے چن چن کر باصلاحیت مسلمان فوجیوں کو پیچھے دھکیلا۔ اور قادیانیوں کو آگے لانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ سترہ جرنیل قادیانی تھے جن میں جنرل عبدالعلی، جنرل حمید اور اختر ملک خصوصیت سے۔ اس زمانہ میں ایک مرتبہ جنرل یحییٰ خان جشن ایران میں شرکت کے لئے روانہ ہوا تو ایم ایم احمد قادیانی کو اپنی کیبنٹ کا سیکرٹری یا وزیر ہونے کی حیثیت سے قائم مقام صدر کا اعزاز دے کر گیا۔ قدرت خداوندی نے برداشت نہ کیا کہ مرزا قادیانی کا پوتا صدارت پاکستان کے منصب پر متمکن ہو۔ اسلم قریشی نے اسے ایک منٹ میں موقع پا کر زخمی کر دیا اور وہ بجائے صدارت کی کرسی کے ہسپتال کے بستر پر جا پہنچا۔

۱۹۷۰ء کے الیکشن میں قادیانیوں نے مالی و افرادی قوت ایک سیاسی پارٹی کے پلڑے میں جھونک دی۔ ان کے چند افراد پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ قادیانی قیادت کو ملک پر اقتدار کرنے کا ایسا نشہ چڑھا کہ ۱۹۷۳ء کے سالانہ جلسہ میں ایئر فورس سرگودھا کے ایئر بیس کے تین جہازوں نے آکر قادیانی سربراہ کو یکے بعد دیگرے ڈائی مار کر سلامی دی۔ ادھر اجتماع میں مرزا قادیانی کی جے کا ہندوانہ نعرہ بلند ہوا۔ ادھر مرزا ناصر نے کہا کہ احمدی دوستو پھل پک گیا ہے تمہاری جھولیوں میں گرنے والا ہے۔ یہ کوڈ ورڈ تھے وہ دراصل اپنی جماعت کو کہہ رہا تھا کہ اب اقتدار ہمارے ہاتھوں میں آنے والا ہے۔

۱۹۷۴ء کی تحریک

۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو قادیانی غنڈوں نے [illegible] کے موجودہ جانشین مرزا طاہر کی قیادت میں نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء کو ربوہ ریلوے اسٹیشن پر اتنا مارا زخمی کیا۔ انہوں نے درندگی اور بربریت کی انتہا کر دی۔ جناب اکسپریس لائل پور موجودہ فیصل آباد پہنچی تو مولانا تاج محمود سے اطلاع پا کر ہزاروں افراد کے ہمراہ اسٹیشن پر موجود تھے۔ انہوں نے زخمی طلبہ کو بھی امداد دی اور ان طلباء کے جسم سے بہتے ہوئے خون کی قسم کھا کر وعدہ کیا کہ جب تک ایک ایک قطرہ خون کا قادیانیوں سے بدلہ نہیں لیا جائے گا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے خدام چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ عالمی مجلس نے امت کے تمام طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے عنوان سے آل پارٹیز جماعت کی تشکیل کی۔ عالمی مجلس کے سربراہ علامہ مولانا سید محمد یوسف بنوری مرکزی مجلس عمل کے صدر اور مولانا سید محمود رضوی جنرل سیکرٹری قرار پائے۔ نوابزادہ نصر اللہ خان کا وجود تحریک میں دماغ کی حیثیت رکھتا تھا۔ مولانا تاج محمود، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد شریف جالندھری دست راست، سید مظفر علی شمسی، آغا شورش کاشمیری تحریک کی زبان تھے۔ مولانا مفتی محمود، مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا غلام غوث ہزاروی، مولانا عبدالحق اور پروفیسر غفور احمد قومی اسمبلی آف پاکستان میں ختم نبوت کے وکیل و ترجمان تھے۔ پوری امت نے یک زبان ہو کر تحریک کے الاؤ کو روشن کیا۔ تین ماہ سات دن کی پرامن اور مثالی تحریک کے بعد وہ دن بھی آیا جب ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

مولانا محمد علی جالندھری مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ ۱۹۵۳ء میں حکومت نے ہمیں بے بس اور بے کس کر کے ذبح کروایا گیا۔ ہزاروں فرزندان توحید کو خاک و خون میں تڑپایا لیکن وقت آئے گا کہ شہداء ختم نبوت کی قبروں کو تلاش کر کے ان پر پھولوں کی چادریں چڑھائی جائیں گی۔ قوم نے ۱۹۷۴ء میں فتح مندی کے بعد اپنے محسن شہداء ختم نبوت کی قبروں پر پھول چڑھائے۔ چاروں طرف فتح و مسرت کا ایمان پرور نظارہ تھا۔ قادیانیوں نے حنیف رامے جو ان دنوں پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے ان ایسے اپنے نمک خواروں کے ذریعے ملک میں سازشوں کا جال بچھا دیا۔ مجلس عمل اور حکومت میں اختلاف پیدا کر دیا کہ اس آئینی ترمیم پر قانون سازی نہ ہو سکی اور بیرون ملک قادیانیوں نے اپنی خود ساختہ مظلومیت کا راگ الاپنا شروع کر دیا۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۸۴ء:

۱۹۷۴ء سے لے کر ۱۹۸۴ء تک وہ جعلی قادیانی قانون

دارالعلوم جامعۃ المحمدیہ
قصور

زیر سرپرستی: شریعہ قرآن و سنت محمدیہ علماء اکیڈمی پاکستان، کوٹ مراد خان قصور

شرعی کورس کا داخلہ بذریعہ ڈاک

شرعی کورس کرنے والے حضرات و دیگر خواہش مند خواتین آج ہی ۱۰/- روپے کا بینک ڈرافٹ یا پوسٹل ڈرافٹ روانہ کر کے داخلہ فارم و دیگر معلوماتی فارم حاصل کریں۔

سازی نہ ہونے کے باعث اتنے جری ہوگئے کہ انہوں نے ۱۹۸۲ء ۱۲ فروری کو سیالکوٹ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد اسلم قریشی کو اغوا کرلیا۔ ان کے اغواء کے بعد دوبارہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے امت محمدیہ کے تمام طبقات کو آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ عالمی مجلس کے سربراہ مولانا خواجہ خان صاحب مرکزی مجلس عمل کے سربراہ قرار پائے۔ سوا سال کی منظم، پرامن، آئینی جدوجہد میں اسلامیان پاکستان نے بھرپور حصہ لیا۔ کوئٹہ، کراچی، فیصل آباد، راولپنڈی مختلف مقامات پر تاریخ ساز کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ صوبہ سرحد کے غیور مسلمانوں نے مانسہرہ میں ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد کی جس میں آزاد قبائل کے مسلمانوں نے ۳۰ اپریل ۱۹۸۴ء تک مرکزی مجلس عمل کے مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں شاہراہ قراقرم کو بلاک کرنے کا حکومت کو نوٹس دے دیا۔ بالآخر حکومت کو اس رب العزت نے توفیق دی کہ صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو امتناع قادیانیت آرڈیننس کے اجراء کے ذریعہ قانون کی ضرورت کو کسی حد تک پورا کردیا۔ قادیانیت کے متعلق جو ہونا چاہئے تھا، وہ تو نہ ہوا لیکن جتنا ہوا، واقعہ یہ ہے کہ اتنا بھی نہ ہوا تھا۔ مولانا اسلم قریشی کا خون رنگ لایا۔ قادیانیوں کا سالانہ جلسہ جو وہ سو سال سے منعقد کرتے چلے آرہے تھے اور جسے وہ ظلی حج قرار دیتے تھے اس پر پابندی لگ گئی۔ مرزا طاہر ملک عزیز سے فرار ہوا۔ قادیانیوں کے سرکاری آرگن روزنامہ الفضل ربوہ پر پابندی عائد ہوگئی۔ قادیانیوں کو اذان دینے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور اپنے عقائد باطلہ کو اسلام کے نام پر پیش کرنے سے روک دیا گیا۔ مرزا طاہر کے لندن جانے کے بعد جماعت کی ذمہ داریوں میں بیرون ملک کام کو منظم کرنے کا اضافہ ہوا۔

سرگرمیاں (بیرون ملک)

جماعت ہر سال بیرون ملک مبلغین کے وفود بھیجتی ہے۔ یہ مبلغین بیرون ملک مسلمانوں کو مسئلہ ختم نبوت کو سمجھاتے ہیں اور قادیانیت کی حقیقت سے آگاہ کرتے ہیں۔

● ہر سال جہاں ممکن ہوسکے، بیرون ملک کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے

● لندن ویمبلے ہال میں ہر سال عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد جماعت کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔

● جماعت کا لندن میں عظیم الشان دفتر قائم ہے جہاں پنج وقتہ نماز باجماعت اور بچوں کے لئے حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے لائبریری دارالافتاء، ٹریننگ سینٹر اور وہاں پریس کی تنصیب بھی ان شاء اللہ متوقع ہے

● دنیا کے بہت سے ملکوں میں تنظیم کی شکل میں جماعت کا نظم قائم ہے جہاں تنظیم قائم نہیں ہے، جماعت اس ملک میں موجود دینی اداروں کے ذریعہ اپنی سرگرمیاں جاری کئے ہوئے ہے۔ بیرون ملک بڑی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے

● ۱۹۸۴ء کے بعد سے اب تک بیرونی دنیا میں جو کام ہوا، اس کا اجمالی نقشہ یوں ہے۔

عالمی مجلس کے سربراہ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر اور مولانا اللہ وسایا پر مشتمل وفد انڈونیشیا، سنگاپور، تھائی لینڈ، سری لنکا کے سفر پر روانہ کیا اور خود ڈاکٹر مولانا عبدالرزاق اسکندر کی معیت میں لبنان، عمان، کویت، لیبیا، کویت، مصر، اردن، فلسطین، سوریا، عراق، ایران، مراکش، کینیا، تنزانیہ، زمبیا، یوگنڈا، کمپالا کے سفر پر تشریف لائے۔ آپ کے سفر کے بعد مکہ مکرمہ کے اخبار العالم الاسلامی کی رپورٹ کے مطابق ایک لاکھ قادیانی مشرف بہ اسلام ہوئے۔ علاوہ ازیں متعدد عرب ملکوں نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت یا خلاف قانون قرار دیا اور ان کے داخلے پر پابندی عائد کی۔

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے ایڈیٹر مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا اور ان کے معاون مولانا منظور احمد الحسینی نے بنگلہ دیش، تھائی لینڈ، ملائیشیا، سنگاپور، انڈونیشیا، بھارت، برما، نیپال، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کینیا، جنوبی افریقہ، فرانس، ماریشس، برطانیہ، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، کینیڈا

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
حکیم ظہور احمد صدیقی
○ رجسٹرڈ کلاس اے ○ فون نمبر ۵۹۹
اوقات مطب ○ جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر ○ موسم گرما ۷ تا ۱۲ — ۵ تا ۸ ○ موسم سرما ۹ تا ۲ — ۵ تا ۷
○ غرباء کیلئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں۔ ملاقات سے پہلے وقت لینا نہ بھولیں ○ باہر اور دور کے رہنے والے ٹکٹ یا لفافہ واپسی ڈاک پتہ لکھ کر "تشخیص فارم" منگا سکتے ہیں فارم پُر کرکے روانہ کرنے سے دوا آپ کے گھر تک پہنچانے کا انتظام موجود ہے۔ ۱: مردوں کے امراض مخصوصہ کا فارم۔ ۲: عورتوں کے امراض مخصوصہ کا فارم۔ ۳: عام امراض کا فارم۔ ۴: بچوں کے امراض کا فارم ○ احباب کے کہنے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور قائم کر دیا ہے۔ نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ (رجسٹرڈ) مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
قادیانیو! سچے دل سے مسلمان ہوجاؤ اور اپنی دنیا و آخرت ٹھیک کرلو۔

اور اسپین کا دورہ کیا بعض اسفار میں ان کو حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہٗ، حضرت اقدس مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی اور حضرت اقدس مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب کی قیادت و سرپرستی کا شرف حاصل رہا۔ جنوبی افریقہ کے ایک کیس میں دیگر حضرات کے علاوہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی، حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر، جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا محمد منظور احمد الحسینی شامل تھے۔

بیرونِ دنیا میں اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کوئی ایسا براعظم نہیں ہے جہاں عالمی مجلس کا کام نہ ہو رہا ہو۔ یورپ ایشیا، جنوبی امریکہ، شمالی امریکہ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا گویا چار دانگ عالم میں آپ کی عزت و ناموس کے تحفظ کا عالمی مجلس کو شرف حاصل ہے برطانیہ، کینیڈا، ڈنمارک میں عالمی ختم نبوت کانفرنسوں کے انعقاد کی اللہ تعالیٰ نے عالمی مجلس کو توفیق بخشی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت: ۔ ایک مستقل تحریک ہے ایک غیر سیاسی، مذہبی، تبلیغی و دینی عالمگیر جماعت ہے اس کا مرکزی دفتر ملتان پاکستان میں واقع ہے۔

اغراض و مقاصد: ۔ تبلیغ اشاعت اسلام اصلاح عقائد و اعمال، تربیت اخلاق اور اسلام کی سربلندی اور عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اس کا نصب العین ہے۔

سرگرمیاں (اندرون ملک): ۔ ملک بھر میں ہر چھوٹے بڑے شہروں اور دیہات میں جماعت کے دفاتر قائم ہیں اور ان میں تربیت یافتہ مبلغین جو مرزائیوں کا منہ توڑ جواب دے سکے، متعین ہیں۔

◐ جماعت کے رہنمایانِ کرام مرزائیوں کی سرگرمیوں، ان کے کفریہ عقائد، ان کے ناپاک عزائم، اور ان کے خفیہ منصوبوں سے ملت اسلامیہ کو برابر آگاہ کرتے رہتے ہیں۔

◐ جماعت کے زیر انتظام ملک بھر میں مختلف مقامات پر چھوٹے بڑے جلسے اور کانفرنسوں کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ اور سال میں ایک بار ربوہ (صدیق آباد) میں دو روزہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد کرانے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام شرکت کرتے ہیں اور یوں اتحاد بین المسلمین کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

◐ جماعت ہر سال لاکھوں روپے کے مصارف سے اردو عربی، انگریزی، سندھی، بنگالی زبانوں میں رد مرزائیت پر لٹریچر شائع کر کے پوری دنیا میں مفت تقسیم کرتی ہے۔

◐ جہاں کہیں مرزائیت کا فتنہ پڑے جماعت کے مبلغین بلا معاوضہ وہاں پہنچ کر اس کا سدباب کرتے ہیں۔

◐ دارالمبلغین ملتان کے ایک مرکزی دفتر میں ایک دارالمبلغین قائم ہے جہاں مسئلہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے سلسلہ میں تربیت دی جاتی ہے۔ اور ایسے افراد تیار کئے جاتے ہیں، جو قادیانیت کی حقیقت اور اس فتنہ کے بارے میں لوگوں کو سمجھا سکیں۔

اس وقت دنیا میں قادیانیت کے خلاف کام کرنے والے علماء و مناظرین بالواسطہ یا بلاواسطہ اسی دارالمبلغین کے تربیت یافتہ یا وابستہ ہیں۔ اس شعبہ میں نوجوان علماء کو مستقل وظائف دیئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف دینی مدارس میں رد قادیانیت پر کورس ہوتے ہیں جن میں عالمی مجلس کے شعبہ تبلیغ کے سربراہ مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر، اور فاضل نوجوان مناظر ختم نبوت مولانا اللہ وسایا طلباء کو رد قادیانیت پر درس دیتے ہیں یوں یہ دونوں حضرات اپنے اساتذہ مولانا لال حسین اختر اور مولانا محمد حیات فاتح قادیانیت کے مشن کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں۔

مقدمات کی پیروی: ۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قادیانیوں کے غیر مسلم اقلیت قرار پانے سے پہلے پاکستان میں نکاح، طلاق، وراثت وغیرہ کے مقدمات میں مسلمانوں کی قانونی امداد کرتی تھی تاکہ قادیانیوں کو عدالت کے ذریعے غیر مسلم ثابت کیا جاسکے۔ الحمدللہ اس سلسلے میں جو کامیابیاں ہوئیں وہ ملت اسلامیہ سے مخفی نہیں ہیں۔ اس وقت جبکہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے عالمی مجلس قادیانیوں کے خلاف مسلمانوں کے ان مقدمات میں قانونی امداد بہم پہنچاتی ہے جن میں مسلمان مظلوم ہوں خواہ وہ قتل کا کیس ہی کیوں نہ ہو مولانا محمد اسلم قریشی نے جب ایم ایم احمد قادیانی پر قاتلانہ حملہ کیا یا غازی حاجی مانک شاہ نے ایک قادیانی کو جہنم رسید کیا ایسے مقدمات کی مجلس نے نہ صرف پیروی کی بلکہ ان مسلمانوں کے گھرانوں میں ماہانہ معقول وظیفہ کا بھی اہتمام کیا اس وقت بھی درجن بھر ایسے مقدمات عدالتوں میں چل رہے ہیں جن کی عالمی مجلس پیروی کر رہی ہے ان کے تمام اخراجات مرکز کے بیت المال سے ادا کئے جاتے ہیں۔

◐ جماعت کے ماتحت ملک کے مختلف علاقوں میں کئی مدارس و مساجد قائم ہیں جن کے جملہ اخراجات جماعت برداشت کرتی ہے۔

◐ ہمارے مبلغین کا ایک اہم فریضہ یہ ہے کہ قادیانیوں کو اسلام کی دعوت پیش کریں۔ الحمدللہ اس پر بھی توجہ دی جارہی ہے بہت سے قادیانی تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہوئے

صدیق آباد (ربوہ): ۔ ربوہ پاکستان میں قادیانیوں کا مرکز تھا ۱۹۷۴ء سے پہلے قادیانی جماعت کی اجازت کے بغیر کسی کو وہاں دم مارنے کی اجازت نہ تھی ۱۹۷۴ء کے بعد وہاں مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ملی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو قدرت نے اس شرف سے بھی نوازا کہ اس وقت یہاں عالمی مجلس کے زیر اہتمام جامع مسجد تحفظ ختم نبوت مسلم کالونی مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن، دارالمصنفین، دفاتر، رہائش گاہیں دو دینی مدرسے، بخاری ہال، لائبریری، نماز پنجگانہ، جمعہ و عیدین

کوئی قادیانی استاذ اسلامیات کا مضمون نہیں پڑھا سکتا
اس پر عمل درآمد ہر مسلمان عاشق رسول کا دینی فریضہ ہے
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان، پاکستان

ضرورت سے باضابطہ شروع ہیں کئی منصوبے خصوصیت سے تعمیر مساجد کی تکمیل اہل خیر کی توجہ کی مستحق ہیں ان اداروں کی برکت سے الحمدللہ کئی قادیانی خاندانوں نے اسلام قبول کیا۔ ہر سال یہاں پر عظیم الشان سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔

لٹریچر:۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ردقادیانیت کے موضوع پر عربی، اردو، انگلش، سندھی میں دو سو سے زائد چھوٹی بڑی کتابیں اور پمفلٹ شائع کئے جن میں بعض کی اشاعت لاکھوں سے متجاوز ہے۔ لاکھوں روپے کا سالانہ بجٹ صرف نشر و اشاعت کے لئے مختص ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ دنیا کے کونے کونے میں مربوط نظام کے تحت عالمی مجلس کا لٹریچر مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ دنیا کے کسی کونے سے خط آ جائے گا۔ عالمی مجلس کے خدام اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جب تک ان کے حکم کی تعمیل نہ ہو جائے۔ عالمی مجلس کی مطبوعات کی مقبولیت اور تقسیم کا کام اس ایک مثال سے اندازہ لگائیں کہ قومی اسمبلی پاکستان میں جو محضرنامہ پیش کیا گیا اس وقت تک عربی، انگلش اور اردو میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں سفر حجاج کے موقع پر ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کی روایت کے مطابق ایک ہفتہ میں جاپان، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، ملایا، شام، انڈیا، عراق، ایران، نائیجیریا، سرالیون، یوگنڈا، آئیوری کوسٹ، سینیگال، جنوبی افریقہ، ترکی کے حاجیوں و علماء اسلام کو حضرت شیخ بنوریؒ نے پیش کیا۔

اس کے علاوہ عالمی مجلس کے دو ترجمان ہیں ہفت روزہ لولاک ریلوے مسجد فیصل آباد، عرصہ ۲۳ سال سے ایسی خدمات سرانجام دے رہا ہے جس کی ایک دنیا معترف ہے۔ اس کا زرسالانہ ۶۰ روپے ہے۔ دوسرا پرچہ ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر ۳ عرصہ ۵ سال سے جاری ہے لیکن آج اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ رسالہ دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے۔ اس کی گرانقدر خدمات پہ پوری ملت اسلامیہ کو ناز ہے۔ اس کا زرسالانہ ایک سو روپیہ اور صفحات ۳۲ ہیں۔ عمدہ سفید کاغذ پر بین الاقوامی معیار کے مطابق شائع ہوتا ہے۔ یہ دونوں عالمی مجلس کے ترجمان ہر ہفتے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔ غرضیکہ لٹریچر کے ذریعے جاپان سے امریکہ اور ناروے سے جنوبی افریقہ تک عالمی مجلس کا مربوط رابطہ دنیا سے موجود ہے۔

لائبریری:۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر مرکزیہ ملتان میں ایک عظیم الشان لائبریری قائم ہے جس میں تمام قادیانیت و ردقادیانیت پر کتابیں موجود ہیں۔ دنیا بھر میں کہیں سے کسی قادیانی حوالہ کی ضرورت ہو اسے عالمی مجلس کی اس لائبریری کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ قومی اسمبلی میں قادیانیت پر بحث کے وقت اور وفاقی شرعی عدالت لاہور میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کی طرف سے رٹ پٹیشن کی سماعت کے دوران بھی لائبریری کام آئی۔ جنوبی افریقہ کے کیس کے لئے اسی لائبریری سے کتب لے کر جماعت کے نمائندگان نے وہاں جا کر امت محمدیہ کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا۔

قادیانیت پر ریسرچ کے لئے بلا تردید یہ دعوے کیا جا سکتا ہے کہ اوریجنل کتب رسائل و اخبارات پر مشتمل یہ دنیا کا سب سے بڑا خزانہ ہے۔

لندن میں دفتر کی خریداری:۔ جب سے مرزا طاہر نے لندن کے قریب نام نہاد جعلی اسلام آباد قائم کر کے امریکہ و افریقہ اور مغربی ممالک کے بھولے بھالے مسلمانوں کا شکار کھیلنا شروع کیا ہے، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ان ممالک میں بھی قادیانیوں کا ناطقہ بند کر دیا ہے۔ اور ان تمام ممالک کے مسلمانوں کو بیدار اور منظم کر کے جگہ جگہ تحفظ ختم نبوت کے حلقے قائم ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

اس سلسلہ میں اس امر کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ لندن میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ایک عظیم الشان مرکز قائم کیا جائے جو مغربی ممالک میں قادیانیوں کے خلاف اسلام کے ایک مضبوط قلعہ کا کام دے۔ الحمدللہ ایک بہترین اور پرشکوہ عمارت جو آٹھ ہزار چھ سو مربع فٹ پر مشتمل ہے میسر آ گئی ہے یہ عمارت پہلے چرچ کے طور پر استعمال ہوتی تھی اس کو ایک لاکھ ۵۲ ہزار پونڈ میں خرید لیا گیا۔

علاوہ ازیں اس عمارت کی اصلاح و مرمت، وہاں مسجد کی تعمیر، پریس کے نصب، مبلغین اور علماء کے تقرر، نیز عربی، انگریزی، اردو اور دیگر بین الاقوامی زبانوں میں اشاعت لٹریچر کے مصارف کے لئے بھی لاکھوں پونڈ کی ضرورت ہو گی۔ ظاہر ہے کہ یہ گراں قدر مصارف اسی وقت پورے ہو سکتے ہیں جبکہ دردمند اہل خیر اس کی طرف پوری طرح متوجہ اور فکرمند ہوں۔

منصوبے:۔ دنیا کے تمام ممالک میں جماعت کے دفاتر کا قیام کرنا خصوصاً افریقہ اور ان غریب ممالک میں جہاں قادیانیوں نے اپنے ارتدادی اڈے بنائے ہوئے ہیں۔ وہاں تبلیغی کام کے لئے راہ ہموار کرنا۔

- دنیا کی معروف ترین زبانوں میں دینی اور ردقادیانیت کے موضوع پر لٹریچر تیار کرنا۔
- بیرون ملک قادیانیت کی حقیقت سے آگاہ کرنے کے لئے مبلغین کے وفود بھیجنا۔

ہمارے مدارس:۔ درج ذیل مدارس عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ماتحت چل رہے ہیں۔ جن کے جملہ اخراجات جماعت کا مرکزی بیت المال ادا کرتا ہے۔

(۱) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن ختم نبوت — مسلم کالونی ربوہ جھنگ۔

(۲) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن ختم نبوت — محمدی مسجد ربوہ ریلوے اسٹیشن ضلع جھنگ۔

(۳) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن ختم نبوت — جابہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔

(۴) مدرسہ دار الہدیٰ — چوک پرمٹ تحصیل علی پور مظفر گڑھ

(۵) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن مدینہ — بہاولپور

(۶) مدرسہ عربیہ ختم نبوت — سکھر (سندھ)

(۷) مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن ختم نبوت — کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ)

(۸) دار المبلغین مرکزی دفتر — حضوری باغ روڈ ملتان

(۹) مدرسہ تحفیظ القرآن ختم نبوت — [illegible]

ہماری مساجد:۔ درج ذیل مساجد عالمی

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر انتظام چل رہی ہیں جن کے جملہ اخراجات جماعت برداشت کرتی ہے۔

(۱) جامع مسجد محمدی ـ ربوہ ریلوے اسٹیشن ربوہ

(۲) جامع مسجد ختم نبوت ـ مسلم کالونی ربوہ

(۳) جامع مسجد بخاری ـ کنری ضلع تھرپارکر سندھ

(۴) جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ ـ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر ۳۔

(۵) جامع مسجد ختم نبوت ـ مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان۔

(۶) جامع مسجد پرمٹ ـ چوک پرمٹ تحصیل علی پور مظفر گڑھ۔

(۷) جامع مسجد جابہ ـ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی دفتر پاکستان ملتان حضوری باغ روڈ پر واقع ہے۔ ایک وسیع وعریض اور عظیم الشان بلڈنگ پر مشتمل تین منزلہ دفتر اور مسجد شیخ راشد بن مکتوم اور دوبئی کے گراں قدر عطیہ سے تعمیر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ ملک بھر میں مجلس کے پچاسوں مبلغین شب و روز اسلام کی طرف سے دفاعی جنگ لڑنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ عالمی مجلس کے سینکڑوں دفاتر اندرون و بیرون ملک قائم ہیں۔ ملتان ربوہ، اسلام آباد، گوجرانوالہ، کوئٹہ، لندن سکھر، راولپنڈی، کنری، رحیم یار خان، حیدر آباد، بہاولپور، پرمٹ ضلع مظفر گڑھ، جابہ ضلع خوشاب میں مجلس کے ذاتی و ملکیتی دفاتر ہیں۔

کامیابی کا راز: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام کارکنوں اور اکابر کی نظر ہمیشہ وسائل کی بجائے اللہ رب العزت کی رحمت پہ رہی اس محاذ پر کام کرنے والے عالمی مجلس کے خدام اخلاص و تقویٰ اور توکل علی اللہ کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ دنیا میں جہاں کہیں کوئی ختم نبوت کا کارکن کام کر رہا ہے۔ ان سب میں باہمی محبت افراد خانہ کی طرح ہے۔ عالمی مجلس کے خدام نے ہمیشہ اپنے امیر کی اطاعت اس جذبے سے کی کہ کوئی وفادار بیٹا اپنے باپ کی اطاعت کی ایسی مثال پیش نہیں کر سکتا بھائیوں میں کبھی کبھار اختلاف ایک فطری امر ہے مگر اس اختلاف کو اپنی انا کا مسئلہ بنانا بہت بڑا المیہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر و بیشتر جماعتیں تشتت و انتراق کا شکار ہیں کروڑوں درود و سلام آپؐ کی ذات اقدس پر کہ آپؐ کی توجہات عالیہ کے صدقے میں اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جماعت اب تک اس اختلاف سے محفوظ و مامون چلی آرہی ہے۔ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اسے محفوظ و مامون فرمائیں۔ جملہ قارئین سے خصوصی دعاؤں کی التماس ہے۔

قادیانیت: آپؐ کی ذات گرامی کے باغی کا دوسرا نام مرزا قادیانی ہے۔ اس مردود خلائق نے ذات باری کی ایسی توہین کی کہ منکرین خدا کے سر بھی ندامت سے جھک گئے آپؐ کی ذات اقدس سے بغض و عناد اس کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا۔ اس ملعون نے کسی بھی بڑی سے بڑی مذہبی شخصیت کی ذات پر حملہ کرتے ہوئے عار محسوس نہیں کی۔ اس نے تمام مسلمانوں کے متعلق ولد الحرام کنجریوں کی اولاد، جنگلوں کے خنزیر، کافر، جہنمی، کی ایسی غلیظ زبان استعمال کی۔ کہ شرافت منہ چھپانے پر مجبور ہو گئی مرزائی امت نے شوخیوں تعلیوں اور دین سے بغاوت کا جو بیج بویا تھا۔ آج وہ اپنے چوتھے چیف مرزا طاہر کے ہاتھوں کاٹ رہے ہیں۔ آج ان کی بے بسی کا یہ عالم ہے کہ ان کی جماعت کے سربراہ کو سر چھپانے کے لئے جگہ نہیں مل رہی۔

آخری معرکہ: قادیانیت کے خلاف امت مسلمہ کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ قادیانیت کے اختتام کے لئے اب ضرورت ہے کہ تمام امت محمدیہ مل کر آخری معرکہ کو سر کرے۔ اس سلسلہ میں اپنی آمدنی سے زکوٰۃ، صدقات اور عطیات کا معتد بہ حصہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی بیت المال میں جمع کرائیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق بنیں۔ مجلس کے زیر اہتمام دینی مدارس اس وقت ملک عزیز میں تعلیم دین کی خدمت کر رہے ہیں آپ کے زکوٰۃ و صدقات

باقی صفحہ … پر

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

ایک قادیانی مختلف ناموں سے خط لکھتا رہتا ہے۔ کبھی وہ مرزا قادیانی کیلئے ننگی گالیاں لکھ بھیجتا ہے، کبھی بے سروپا اعتراض کرتا رہتا ہے۔ اس مرتبہ اس نے ایک بے تکی پنجابی نظم بعنوان

"دل دا جانی نبی قادیانی"

بھیجی۔

غالباً اس نے گذشتہ شمارے میں شائع ہونے والی پنجابی نظم کا جواب دینے کی کوشش کی ہے جس کے جواب میں فی البدیہہ یہ کہانی تحریر کی گئی۔

ندیم

سنو جی ایک مرتد کی کہانی
کچھ اس کی اور کچھ میری زبانی

سنا ہے نام تم نے قادیاں کا — یہ قصہ سن رہے ہو تم جہاں کا
وہ قصبہ ایک ہے ہندوستاں کا — وہاں رہتا تھا، مرزا قادیانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

وہ چھوٹا تھا، تو چڑیوں کو پکڑتا — لے کے مرکنڈا انہیں وہ ذبح کرتا
تعاقب میں انہی کے پھرتا رہتا — عجب انداز سے مستی دکھاتی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

تھی سلسل البول کی اس کو بیماری — یہ تھی اس پر خدا کی ضرب کاری
سکوت مرگ سا رہتا تھا طاری — مقدر میں لکھی، ذلت اٹھانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

بڑا تھا اس کو گڑ کھانے کا چسکا — نہیں وہ رہ گیا تھا اپنے بس کا
لگاتے خوب ہیولی بھی مسکا! — بڑی گھٹیا تھی اس کی سمجھ دانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

ازار بند میں چابیاں لٹکا کے چلنا — پاؤں دھرنا کہیں چھناہٹ پیدا کرنا
مٹکنا، مستی دکھانا اور ٹہلنا — جو دیکھیں، ان کو ہوتی تھی حیرانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

محمدی بیگم کا گاتا تھا ترانہ — مزاج اس کا تھا یارو عاشقانہ
عقد کے الہام گھڑ گھڑ سنانا — مگر نہ ہو سکا اس کا نکاح آسمانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

کبھی بنتا مجدد، کبھی کہتا مسیح میں — کبھی بنتا ہے مہدی، کبھی کہتا نبی میں
کبھی دعوی محمد کا، کبھی کہتا غنی میں — حقیقت میں وہ تھا شیطان ثانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

عجب یارو لطیفے جھاڑتا تھا! — بڑے دعوے سے منہ کو پھاڑتا تھا
خوک کی مانند وہ چنگھاڑتا تھا — کمیں تھا، بن گیا تھا لا مکانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

منہ سے مانگی موت، آخر اس نے پائی — مرا بیٹھے سے، ہے ذلت اٹھائی
خدا نے اپنی قدرت ہے دکھائی — بنا اب وہ قیامت تک نشانی

سنو جی ایک مرتد کی کہانی

محمد حنیف ندیم

قادیانیت ایک ہندو کی نظر میں

ایک خطرناک سازش کا انکشاف

قادیانیت ایک فتنہ ہی نہیں بلکہ وہ اسلام دشمن گروہ بھی ہے، مسلمان تو یہ بات کہتے ہی چلے آرہے تھے لیکن ایک ہندو بھی اسی زاویئے سے سوچتا ہے ــــ ذیل کا مضمون ۱۹۳۲ء میں ڈاکٹر شنکر داس نے اخبار بندے ماترم میں لکھا تھا اور پروفیسر الیاس برنی نے اپنی کتاب قادیانی قول فعل میں شائع کیا تھا یہ مضمون آپ کی معلومات میں اضافے کا باعث ہوگا۔ ـــــ ادارہ ـــــ

قادیانیت کی تحریک، عربی تہذیب کا خاتمہ

سب سے اہم سوال جو اس وقت ملک کے سامنے درپیش ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اندر کس طرح قومیت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

کبھی ان کے ساتھ سودے معاہدے پیکٹ کئے جاتے ہیں، کبھی لالچ دے کر ساتھ ملانے کی کوشش کی جاتی ہے، کبھی ان کے مذہبی معاملات کو سیاسیات کا جزبنا کر پولیٹیکل اتحاد کی کوشش کی جاتی ہے مگر کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی، ہندوستانی مسلمان اپنے آپ کو الگ قوم تصور کئے بیٹھے ہیں اور وہ دن رات عرب کے ہی گیت گاتے ہیں، اگر ان کا بس چلے تو وہ ہندوستان کو عرب کا نام دے دیں۔

اس تاریکی میں، اس مایوسی کے عالم میں ہندوستانی قوم پرستوں اور محبان وطن کو ایک ہی امید کی شعاع دکھائی دیتی اور وہ آشا کی جھلک احمدیوں کی تحریک ہے (یعنی قادیانی تحریک) جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محب اور قوم پرست بن جائیں گے۔ مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلامزم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ آؤ ہم احمدیہ تحریک کا قومی نگاہ سے مطالعہ کریں۔ پنجاب کی سرزمین میں ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی اٹھتا ہے اور مسلمانوں کو دعوت دیتا ہے کہ اے مسلمانو! خدا نے قرآن میں جس نبی کے آنے کا ذکر کیا ہے، وہ میں ہوں، آؤ اور مجھ پر ایمان لاؤ۔ میرے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ، اگر نہیں آؤ گے تو خدا تمہیں قیامت کے روز نہیں بخشے گا اور تم دوزخی ہو جاؤ گے۔ میں مرزا صاحب کے اس اعلان کی صداقت یا بطالت پر بحث نہ کرتے ہوئے صرف یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ مرزائی بننے سے مسلمان میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟ ایک مرزائی کا عقیدہ ہے کہ:۔

(۱) خدا کے سچے پیروؤں کی رہبری کے لئے ایک انسان پیدا کرتا ہے جو کہ اس وقت کا نبی ہوتا ہے۔

(۲) خدا نے عرب کے لوگوں میں ان کی اخلاقی گراوٹ کے زمانے میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد خدا کو ایک نبی کی ضرورت محسوس ہوئی اور اس نے مرزا صاحب کو بھیجا کہ وہ مسلمانوں کی رہنمائی کریں۔

میرے قوم پرست بھائی سوال کریں گے کہ ان عقیدوں سے ہندوستانی قوم پرستی کا کیا تعلق ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح ایک ہندو کے مسلمان ہو جانے پر اس کی شردھا اور عقیدت رام و کرشن، دید، گیتا اور رامائن سے ہٹ کر قرآن اور عرب کی بھومی میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی مسلمان احمدی بن جاتا ہے تو اس کا زاویۂ نگاہ بدل جاتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کی دلچسپی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں جو اسلامی خلافت پہلے عرب اور ترکستان میں تھی، اب وہ خلافت قادیان میں آجاتی ہے اور مکہ مدینہ اس کے لئے روایتی مقامات مقدسہ رہ جاتے ہیں۔

کوئی بھی احمدی چاہے عرب، ترکستان، ایران یا دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھا ہو وہ روحانی شکتی کے لئے قادیان کی طرف منہ کرتا ہے۔ قادیان کی سرزمین اس کے لئے پنیہ بھومی (سرزمین نجات) ہے اور اس میں ہندوستان کی فضیلت کا راز نہاں ہے۔ ہر احمدی کے دل میں ہندوستان کے لئے پریم ہوگا کیونکہ قادیان ہندوستان میں ہے۔ مرزا صاحب بھی ہندوستانی تھے اور جتنے خلیفے اس فرقے کی رہبری کر رہے ہیں۔ وہ سب ہندوستانی ہیں۔

اعتراض ہو سکتا ہے کہ جب مرزائی قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں تو وہ اسلام سے الگ کیسے ہوئے۔

اس کا جواب ہے سکھوں کی موجودہ ہندوؤں سے علیحدگی گروگرنتھ صاحب میں رام، کرشن، اندر، وشنو، سب ہندو دیوی دیوتاؤں کا ورنن آتا ہے۔ مگر کیا سکھوں نے رام کرشن کی محترمین کا کھنڈن نہیں کیا۔ گوردواروں سے رامائن اور گیتا کا پاٹھ نہیں اٹھایا گیا۔ سکھ آپ ہندو کہلانے سے انکار نہیں کرتے۔ اسی طرح وہ زمانہ دور نہیں جب کہ احمدی برملا یہ کہیں گے کہ صاحب "ہم محمدی مسلمان" نہیں، ہم تو "احمدی مسلمان" ہیں۔ کوئی ان سے سوال کرے کہ کیا تم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نبوت کو مانتے ہو تو وہ جواب دیں گے کہ ہم حضرت محمد، عیسیٰ، رام، کرشن سب کو اپنے اپنے وقت کا نبی تصور کرتے ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ہندو، عیسائی یا محمدی ہو گئے۔

یہی ایک وجہ ہے کہ مسلمان احمدیہ تحریک کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ احمدیت ہی عربی تہذیب اور اسلام کی دشمن ہیں، خلافت تحریک میں بھی احمدیوں نے مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیا کیونکہ وہ خلافت کو بجائے ترکی یا عرب میں قائم کرنے کے قادیان میں قائم

باقی صفحہ پر

ختم نبوت اور قادیانی وسوسے

قادیانی دلیل نمبر ۳

یا بنی آدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون ... الخ

(ترجمہ) اے آدم کی اولاد اگر کبھی تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیات بیان کریں تو جو تقوٰی کرے اور اصلاح کرے ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (سورہ اعراف ع ۳۵)

اس آیات سے معلوم ہوا کہ جب تک آدمؑ کی اولاد رہے گی نبی و رسول آتے رہیں گے

جوابات

نمبر۱ آیت اما یاتینکم رسل منکم کا اگر یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ جو عموماً قادیانی کرتے ہیں کہ "البتہ تمہارے پاس ضرور آئیں گے (نبی) رسول" اس پر لازم آئے گا کہ ہر زمانے میں کوئی نہ کوئی رسول ضرور موجود ہونا چاہئے۔ ورنہ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس تو کوئی رسول نہیں آیا۔

نمبر۲: اگر آیت کا یہ مطلب ہے کہ ضرور رسول آتے رہیں گے تو صاحب شریعت انبیاء کا آنا بھی لازم آئے گا۔ کیوں کہ اس وعدہ الٰہی کے مطابق تشریعی و غیر تشریعی نبی دنیا میں آتے رہے بلکہ آیت کے اگلے الفاظ: یقصون علیکم آیاتی۔ اور دوسری آیت کے الفاظ والذین کذبوا بآیتنا بھی تائید کرتے ہیں کیوں کہ ہر نبی کا کام تلاوت آیات اور قصص آیات ہے جو اس پر نازل ہوتی ہیں محض پچھلے نبیوں کی تعلیمات کو پیش کرنے کا کام مجددین بھی کرتے ہیں۔

نمبر۳: اگر مذکورہ آیت سے مراد تسلسل نبوت کا بیان ہے تو اس سے مراد ہدایت و شریعت کا بار بار آتے رہنا کیوں نہ مراد لیا جائے۔

نمبر۴ اس آیت کے بعد اسی سورۃ اعراف میں اس کے وقوع کا ذکر فرمایا۔ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ (الاعراف ۵۹) والی عاد اخاھم ھودا (۶۵) والی ثمود اخاھم صالحا (۷۳) ولوطا اذ قال لقومہ (۸۰) والی مدین اخاھم شعیبا (۸۵) ثم بعثنا من بعدھم موسیٰ (۱۰۳) اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر فرمایا الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل یامرھم بالمعروف وینھاھم عن المنکر ویحل لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث ویضع عنھم اصرھم والاغلال التی کانت علیھم فالذین اٰمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولٰئک ھم المفلحون۔ قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا

(الاعراف ص ۱۵۷، ۱۵۸)

وہ جو رسول نبی امی کی پیروی کرتے ہیں۔ جسے وہ اپنے پاس توراۃ والانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور ان پر پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام کرتا ہے اور ان سے ان کا بوجھ اتارتا ہے اور وہ طوق بھی اتارتا ہے جو ان پر تھے۔ سو جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں، جو اس کے ساتھ نازل ہوا وہی فلاح پانے والے ہیں کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں

الغرض اس آیت میں اس قدیم وعدہ کو یاد دلا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کی تلقین ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے تو اس ارشاد کی تکمیل ہو گئی۔ بعد میں کوئی رسول آنے کا یا نہیں اس کا ذکر آیت اما یاتینکم رسل منکم میں نہیں بلکہ آیت خاتم النبیین میں ہے۔

نمبر۵: آیت مذکورہ میں سب رسولوں کے اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہونے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہونے کا ذکر ہے جس سے ثابت ہے کہ آپؐ کی نبوت ہر قوم اور ہر زمانہ کے لئے ہے۔

نمبر۶ ویضع عنھم اصرھم خود دلیل ختم نبوت ہے کیونکہ تمام انبیاء کی امتوں سے حضور علیہ السلام کی تصدیق کا وعدہ لیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ ء اقررتم واخذتم علیٰ ذالکم اصری ہ (آل عمران ۸۱) یعنی کیا تم اقرار کرتے ہو اور ان باتوں پر میرے عہد کا بوجھ لیتے ہو۔ یہ عہد کا بوجھ سب اقوام کے سر پر رہا۔ حضور صلعم کی تشریف آوری پر جو ایمان لائے ان سے یہ بوجھ اتر گیا۔ ویضع عنھم اصرھم آپؐ کے بعد کسی اور نبی پر ایمان لانے کا بوجھ قرآن مجید نے ہم پر نہیں ڈالا جسے کوئی اور آکر اتارے۔

نمبر۷ آیت اما یاتینکم تباتی ہے کہ اگر رسول

آئیں تو مان لینا۔ سوال یہ ہے کہ جب رسول نہ آئیں تو کیا کیا جائے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ جب رسول نہ آئیں تو پہلے ہی رسول کی اقتدا کی جائے۔ چودہ سو سال تک کوئی رسول نہ آیا اور اُمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدار کی تو اس آیت کے مفہوم میں کوئی فرق نہ آیا۔ تو اب اگر چودہ ہزار سال تک کوئی رسول نہ آئے اور ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدار کرتے رہیں تو آیت کا منشاء پورا ہو جائے گا۔

• نمبر ۱: آیت و اخرین منھم لما یلحقوا بھم (سورہ جمعہ) بتاتی ہے کہ آئندہ کیلئے بھی تلاوت آیات وتزکیہ نفوس کے لئے کسی نبی کی ضرورت نہ ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا فیضان کافی ہے یہی وجہ ہے کہ خود قادیانی امت کے نبی مرزا غلام احمد نے بھی بالآخر اعتراف کیا ہے کہ نوع انسان کیلئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدمزادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (کشتی نوح)

قادیانی دلیل نمبر ۴

اللہ یصطفی من الملٰئکۃ رسلا ومن الناس

اس آیات کا ترجمہ قادیانی یوں بیان کرتا ہے

" اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں میں سے رسول چنتا رہے گا۔" اس آیت میں یصطفی کا لفظ ہے جو حال اور مستقبل کے لئے آتا ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ آئندہ حسب ضرورت اللہ کی طرف سے رسول آتے رہیں گے اور فرشتے اُن کی طرف وحی لائیں گے،

جوابات

نمبر ۱: آیت کے الفاظ یہ نہیں کہ اللہ یبعث من الملٰئکۃ اور اصطفاء کا معنی کسی لغت کی کتاب میں بھیجنا نہیں لکھا۔

نمبر ۲: قرآن مجید میں آتا ہے۔ یابنی ان اللہ اصطفٰی لکم الدین (البقرہ ۱۳۲) ابراہیم نے کہا اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے دین پسند کیا ہے۔ پھر فرمایا یا مریم ان اللہ اصطفاک وطھرک واصطفاک علی نساء العلمین (آل عمران ۴۲) اور ان اللہ اصطفٰی آدم ونوحا وال ابراھیم وال عمران علی العالمین (آل عمران ۳۳) ان آیات میں دین کو یا آل ابراہیم اور آل عمران کو یا مریم کو چنا اور مبعوث کرنا مراد نہیں بلکہ فضیلت عطا فرمایا مراد ہے۔ آیت اللہ یصطفی من الملٰئکۃ سے مراد بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے بھی ان رسولوں کے مدارج میں ترقی دیتا رہا ہے اور آئندہ بھی دیتا رہے گا۔

نمبر ۳: اگر یصطفی کے معنی بھیجنا بھی کر لئے جائیں تو بھی بھیجنا خدا تعالیٰ کی مشیت پر ہے۔ جس طرح اس نے ایک وقت تک کتابیں بھیجیں اسی طرح رسول بھیجے۔ اب اگر وہ کتابیں نہ بھیجے یا رسول نہ بھیجے اور نبوت ختم کر دے تو اس پر کوئی الزام نہیں آتا۔ سیاق کلام بتاتا ہے کہ آیت میں ان لوگوں کے خیال کی تردید ہے جو ان لوں کو الوہیت کا مقام دیتے ہیں۔ فرمایا معزز ترین گروہ تو انبیاء ورسل کا ہے مگر وہ بھی الوہیت کے اہل نہیں یا بطور اصول فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انسانوں اور ملائکہ کو رسالت کا منصب تو دیتا ہے مگر خدائی نہیں دیتا۔ تم کیوں انکی طرف خدائی منسوب کرتے ہو سیاق کلام کے ساتھ مذکورہ ترجمہ پر غور کر لیا جائے تو قادیانی استدلال باطل ہو جائے گا یا ایھا الناس ضرب مثل ...... ترجمہ الامور (الحج ۷۳ تا ۷۶)

(ترجمہ) اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو، وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے گو وہ سب اس کے لئے اکٹھے ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لیجائے تو اسے نہیں چھڑا سکتے۔ طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہیں انہوں نے اللہ کو نہیں پہچانا جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے یقیناً اللہ طاقتور غالب ہے اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے رسولوں کا اصطفاء کرتا ہے۔ اللہ سمیع وبصیر ہے وہ جانتا ہے کہ جو انکے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جائیں گے۔

استمرار تجددی کی بناء پر قادیانی شبہات کا ازالہ

قادیانی یہ بھی کہتے ہیں کہ مضارع ایک ہی وقت میں ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں کے لئے آسکتا ہے۔ اس کو استمرار تجددی کہتے ہیں اللہ یصطفی من الملٰئکۃ ... الخ میں استمرار تجددی کہتے ہیں۔

جواب: اگر یہ نظریہ صحیح ہو تو بھی انبیاء کو بلندی درجات عطا کئے جانے کا سلسلہ تینوں زمانہ پر ممتد ہے مگر رسول مبعوث کرنیکا سلسلہ ایسے نہیں۔ ورنہ ہر منٹ اور سیکنڈ سلسلہ ارسال رسل تک جاری رہنا چاہئے۔ اگر کہو رسول تو ضرورت پر آتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ جب ضرورت نہ ہو تو کیا کہ تیرہ سو سال تک بقول قادیانی بھی نہ تھی تو رسولوں کا اصطفاء کس طرح پر ہوا کرتا ہے، کیا صفت مرسل معطل رہتی ہے۔ پھر اگر رسول ضرورت پر مبعوث ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ ضرورت نہ ہو تو رسول کا مبعوث نہ ہونا اللہ یصطفی کے استمرار باطل نہیں

ختم نبوت زندہ باد
ہوالشافی
مطب صدیقی
تشخیص فارم منگانے کے لئے
جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ظہور احمد صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

کرتا اگر چودہ سو سال تک رسول پیدا نہ کرنے سے استمرار باطل نہیں ہوا۔ نہ وعدہ الٰہی میں تخلف واقع ہوا تو مزید چودہ سو سال بھی اگر اللہ تعالیٰ رسول نہ بھیجے تو کون ہے جو استمرار تجددی کی بنا پر اعتراض کرے،

نمبر ۲ اگر اس طرح استمرار تجددی مراد لینا جائز ہے تو ذیل کی آیات میں کیسے استمرار لیا جائے:

(۱) کذالک یوحی الیک والی الذین من قبلک اللہ العزیز الحکیم (الشوریٰ ۳) اللہ جو عزیز و حکیم ہے اسی طرح تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے وحی کرتا ہے۔

(۲) انّ اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الیٰ اھلھا (النساء ۵۸) کہ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اپنی امانتیں ان کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں۔ (۳) یحکم بھا النبیون الذین اسلموا (المائدہ ۴۴) یعنی اس کے مطابق نبی جو فرمانبردار تھے فیصلہ کرتے تھے۔ اب کیا ہوگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی آئندہ بھی نازل ہوگی، کیا امانات کے متعلق آئندہ بھی احکام نازل ہوں گے؟ کیا تورات کے مطابق آئندہ بھی نبی فیصلے کیا کریں گے؟

نمبر ۳ استمرار تجددی کیلئے اصول حسب ذیل ہیں: وقد تفید الاستمرار التجددی بالقرائن اذا کان الفعل مضارعاً (قواعد اللغۃ العربیہ) یعنی استمرار تجددی کا اندازہ قرائن سے لگایا جاتا ہے۔ اور بعد خاتم النبیین ارسال رسل کے لئے تو کوئی قرینہ نہیں البتہ اس کے خلاف تمام قرآن مجید قرینہ ہے

نمبر ۴ ضرورت نبوت کے کون کون سے مقتضی اسباب ہیں؟

(۱) جبکہ کتاب اللہ اصل مفقود ہو جائے۔

(۲) جبکہ کتاب اللہ محرف و مبدل ہو جائے

(۳) جبکہ احکام الٰہی سے کوئی حکم بوجہ مختص بقوم یا مختص بالزمان ہونے سے قابل تنسیخ ہو یا کوئی حکم نیا آیا ہو۔

(۴) جبکہ شریعت میں ابھی تکمیل کی ضرورت ہو۔

(۵) جبکہ الگ الگ ملکوں اور الگ الگ قوموں کے لئے الگ الگ نبی ہوں اور ساری دنیا کے لئے ابھی ایک نبی نہ آیا ہو

(۶) جب کہ اس کتاب کے ہمیشہ محفوظ رہنے کا وعدہ الٰہی نہ ہو۔

(۷) جبکہ اس نبی کا فیض روحانی بند ہو جائے اور دین میں کامل انسان بنانے کی طاقت نہ رہے۔

قارئین پر واضح ہو چکا ہوگا کہ اجرائے نبوت کے مذکورہ تقاضوں میں سے کوئی بھی اب تقاضا باقی نہیں رہ گیا ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے کسی اور نبی کی بعثت کی ضرورت ہو لہٰذا ختم نبوت میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا۔

یا اللہ مدد

الیاس پنسار سٹور

ہمارے یہاں

خالص سلاجیت اور اصلی شہد

ہر وقت اور ہر موسم میں دستیاب ہے

اس کے علاوہ ہمدرد، اشرف لیبارٹریز، قرشی دواخانہ، اجمل دواخانہ کی سربند دوائیں اور ہر قسم کا سامان پنسار اور دیسی جڑی بوٹیاں ہمہ وقت موجود ہیں۔

بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

پروپرائٹر: حافظ محمد الیاس و میران شاہ

عالمی انجمن خدام الدین کے امیر حضرت مولٰنا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ کی دفتر ختم نبوت میں تشریف آوری

عالمی انجمن خدام الدین کے امیر جانشین امام الہدیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ گذشتہ دنوں کراچی تشریف لائے۔ پہلے دن ان کے اعزاز میں عالمی انجمن خدام الدین کی کراچی شاخ کی طرف سے مدرسۃ البنات فردوس کالونی کراچی میں ایک عصرانہ دیا گیا۔ جناب بشیر احمد رانا نے سپاسنامہ پیش کیا اور مولانا عبدالرشید انصاری ایڈیٹر خدام الدین نے عالمی انجمن خدام الدین کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ دوسرے روز حضرت میاں صاحب دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پرانی نمائش تشریف لائے۔ عالمی مجلس اور ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرما کر دلی مسرت کا اظہار فرمایا اور دعا فرمائی۔ جب میاں صاحب دفتر تشریف لائے تو الحاج مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا ایڈیٹر ختم نبوت، مولانا منظور احمد الحسینی نائب ایڈیٹر، حافظ عبدالستار و دیگر اور دفتر کے دوسرے افراد نے خیر مقدم کیا۔ حضرت میاں صاحب کے ہمراہ مولانا عبدالرشید انصاری، جناب محمد اشرف بٹ صاحب، رکن قومی حاجی بشیر احمد صاحب اور دوسرے حضرات بھی تھے۔

بنگلہ دیش کے چار رکنی وفد کی آمد

بنگلہ دیش کے چار علماء کرام کا ایک وفد گذشتہ دنوں کراچی آیا تو اس نے دفتر ختم نبوت کا بھی معائنہ فرمایا اور مجلس کے کام کو دیکھ کر مسرت کا اظہار فرمایا۔

بزمِ ختم نبوت

خطرناک سازش کی نشاندہی

ڈاکٹر قاضی محمد منیر [illegible]

"ختم نبوت" اپنے منظم حسن کے بہترین نظر اور اپنی صاف ستھری پالیسی اور اپنے معیار کی وجہ سے صرف ایک مجلہ نہیں۔ بلکہ ایک عالمی تحریک کی صورت اختیار کر گیا ہے اور ان شاء اللہ یہ دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں اہم کردار ادا کرے گا۔

چونکہ "ختم نبوت" عالم اسلامی کے اجتماعی مسائل اور معاملات مسلمانانِ عالم کے سامنے پیش کرنے کا ظرف رکھتا ہے اس سلسلہ میں ایک خطرناک سازش کو امت کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جو کہ مستقبل قریب میں اقوام عالم کی سیاست میں اہم کردار ادا کرے گی چند روز قبل ایک قومی اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی کہ دنیا کی دونوں بڑی طاقتوں نے باہمی مفاد کی خاطر جنوب مشرقی ایشیا کی تھانے داری بھارت کو دینے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے ممالک میں ان ممالک کے اپنے مفادات کے برعکس مذکورہ دونوں سپر طاقتوں کے مفادات کی حفاظت کرے گا۔

سپر طاقتوں کا تو ہمیشہ سے یہی کردار رہا ہے کہ آپس میں تو اندرونی طور پر صلح صفائی رکھو اور تیسرے ملک کو نصف نصف علاقوں میں بانٹ کر آپس میں لڑنے پر مجبور رکھو ریاستوں کی مٹی ان کی آنکھوں میں جھونک کر اپنے مفادات حاصل کرتے رہو مگر بدقسمتی یہ ہے کہ دنیا کے چھوٹے ممالک کی اکثریت مسلمان ممالک کی ہے جو اللہ تعالیٰ کو سپر طاقت قبول کرنے کی بجائے زمانہ جاہلیت کی طرح آج کی دو بڑی طاغوتی طاقتوں کو سپر طاقت مانے بیٹھے ہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ اللہ کی بنائی ہوئی پالیسیاں اپنانے کی بجائے ہم میں سے کچھ ایک طاغوت کی اور کچھ دوسرے طاغوت کی پالیسیاں اپنائے ہوئے ہیں۔ کچھ ایک طاغوت کے قانون پر چل رہے ہیں اور کچھ دوسرے طاغوت کے قانون پر۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ (SUPERIBRITY) کو بھلا دینے اور اس کے احکام عملاً نافذ کرنے سے روگردانی کی اسی روش کی وجہ سے آج ہم دنیا بھر میں رسوا ہو رہے ہیں اور دنیا پر حکمرانی کرنے کی بجائے اپنی حفاظت کے لئے بھی انہی طاقتوں کے کاسۂ گدائی لئے کھڑے ہیں جو نہیں چاہتے کہ ہم ان سے نا برگزیدہ اپنا تشخص قائم کر سکیں۔ ان حالات میں اسلامیان عالم پر یہ عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سہل انگاری سے چھٹکارا حاصل کرکے اور دنیا پر اللہ کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے اپنے فرض کو پہچانیں۔ عالم انسانی پر مسلمانوں کی علمداری قائم کرنا بھی انتہائی ضروری ہے لیکن اپنا وجود بھی من حیث القوم برقرار رکھنا اور اس قوم کے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک عالمی اسلامی ادارے کی بنیاد رکھنا اس سے بھی زیادہ ضروری ہے مذکورہ ہر دو سپر طاقتیں بہت ساری چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے باہمی اتحاد سے وجود میں آئی ہیں جن میں نہ تو کوئی ایک قوم آباد ہے اور نہ ہی اس اشتراک عمل میں احکام الٰہی کی پابندی کا جذبہ کارفرما ہے بلکہ صرف اپنے باہمی مفاد میں وہ متحدہ ریاستہائے ہیں۔ اور اِدھر ہم عاقبت نااندیش ہیں کہ اتحاد باہمی کے فوائد کے علاوہ ایک ملت بن کر رہنے کے لئے اللہ کا حکم قرآن میں موجود ہے اور دنیا بھر میں ہم ایک ہی ملت کے نمائندے بھی ہیں مگر ہم احکام خداوندی اور اپنے ہی مستقبل سے بے خبر خواب مستی میں مست چلے جا رہے ہیں

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے دنیا کے مسلمانو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

ہوں لاکھوں سلام آقا پر

عنایت اللہ مولکی حاجی دریا خان گوٹھ کراچی

جب ختم نبوت رسالہ پر نظر پڑتی ہے حضور انور پر درود سلام پیش کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ قادیانیوں پر لعنتوں کی بارش برساتا ہوں۔

ہمارا فریضہ

خلیل احمد حقانی ساہیوال سرگودھا

اس وقت ہمارا یہ فرض ہے کہ قادیانی فیکٹری شیزان کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ یہ نبی کی عزت پر حملہ آوروں کی فیکٹری ہے اگر ہم کچھ غیرت رکھتے ہیں تو اس کا ثبوت دیں میری تمام مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ شیزان کا مکمل بائیکاٹ فرمائیں تاکہ گستاخان رسول کی فیکٹری کو ناکام کر دیا جائے۔

تعارف وتبصرہ

مولانا منظور احمد الحسینی

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

نام کتاب :۔ عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ
نام مصنف :۔ مورخ اسلام مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ
قیمت مجلّد :۔ ۴۴ روپے
پتہ :۔ مکتبہ رشیدیہ، پاکستان چوک، کراچی۔

خلیفہ سوم سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ۳۴۴ مختلف عنوانات پر مشتمل مبسوط اور مفصل سوانح حیات ہے۔ مؤلف محترم کی کوشش یہ ہے کہ سیرت عثمانی کے کسی دور کا کوئی گوشہ تشنہ نہ رہے، آپؓ کے ذاتی حالات و سوانح عظیم الشان دینی و سیاسی اور اصلاحی کارناموں کے علاوہ آپ کی تمام خدمات جلیلہ پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔

اردو میں زیر نظر کتاب اپنے موضوع کی ضخیم، مفصل اور محققانہ کتاب ہے۔ امید ہے کہ اس کی قدر کی جائیگی۔

فرائض اور اسلام (اردو)

تالیف :۔ علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی
ترجمہ :۔ مولانا محمد عبدالعلیم ندوی
صفحات ۲۳۶
پتہ :۔ مولانا محمد عالم مہتمم مدینۃ العلوم بھٹ شاہ حیدرآباد

سندھ کے شاہ ولی اللہ اور بارھویں صدی کے مشہور عالم و محقق حضرت مخدوم رحمہ اللہ ثم قدس سرہ کی یہ کتاب اپنی نوعیت کی عجیب ترین کتاب ہے جس میں حضرت نے اسلام کے ارکان خمسہ کے متعلق ایک مسلمان پر جو جو فرائض اسلام کی طرف سے عائد ہوتے ہیں، ان کی فہرست گن گن کر بتادی ہے کہ ایمان باللہ سے متعلق اتنے فرائض ہیں، فرشتوں پر ایمان کے اعتبار سے اتنے اور پہلی کتابوں پر ایمان لانے سے متعلق اتنے وغیرہ وغیرہ۔ بلاشبہ یہ کتاب اپنے موضوع پر لاجواب اور بے نظیر ہے، کتاب چونکہ عربی میں تھی، مترجم موصوف نے اردو میں ترجمہ کرکے اردو دان طبقے پر بڑا احسان کیا ہے۔

کتاب کے شروع میں مترجم موصوف کی طرف سے ۶۰ صفحات پر مشتمل ایک مبسوط و مفصل مقدمہ ہے جس میں

تبصرہ

مصنفؒ کا سوانحی خاکہ اور آپ کی تصنیفات کا تعارف کرایا گیا ہے جس کی وجہ سے کتاب کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے امید ہے کہ تمام اہل ذوق اس تحفہ کی قدر دانی فرمائیں گے۔

نام :۔ ماہنامہ مناقب بھکر
مدیر :۔ مولانا محمد عبداللہ مہتمم دارالہدیٰ بھکر
پتہ :۔ ماہنامہ مناقب بھکر

اس وقت ہمارے ملک عزیز پاکستان میں دینی علمی مجلات کافی تعداد میں نکل رہے ہیں، حال ہی میں اس فہرست میں "مناقب" کا اضافہ ہوا ہے۔ زیر نظر علمی مجلہ مولانا محمد عبداللہ کی سرپرستی میں نومبر ۸۷ء سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ چار ماہ کی مختصر مدت میں اس نے وقیع مقام پیدا کرلیا ہے، اس کا نصب العین مسلک اہل سنت والجماعت کے دلائل اور صحابہ کرام کے سبق آموز حالات اور پاکیزہ تعلیمات کو مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔

سیرت صحابہؓ کے طالب علموں کے لیے خصوصاً اور تمام مسلمانوں کے لئے عموماً "مناقب" کا مطالعہ بہت مفید ہوگا

نام کتاب :۔ باخدا صلی اللہ علیہ وسلم باوقار
نام مولف :۔ قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ
صفحات :۔ ۱۷۲ قیمت ۳۰
پتہ :۔ دارالارشاد مدنی روڈ اٹک شہر (پاکستان)

خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب و احترام دین کا ایک شعبہ نہیں بلکہ دین کا دوسرا نام ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وقار دل میں موجود ہے تو دین ہے ورنہ دین ہرگز نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر سے سارے دین اسلام کا قیام ہے اور یہی چیز پیروی کا ذریعہ بنتی ہے، آج مسلمانوں میں عشق نبوی صلی اللہ علیہ کے ضرورت ہے۔ ایسے لوگ کھڑے ہوجائیں جو جذبۂ عشق محمدیؐ کو مسلمانوں کے دل میں ابھر دیں۔

زیر نظر کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت کو اجاگر کیا گیا ہے، اس کتاب کے پڑھنے سے دل محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں ڈوب ڈوب جاتا ہے۔ مولف موصوف اس عظیم خدمت پر مبارکباد کے مستحق ہیں، حق تعالیٰ شانہ اسے شرف قبولیت بخشیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

نام کتاب :۔ تذکرہ دربار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جلد اوّل
نام مولف :۔ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ
صفحات :۔ ۴۵۲ قیمت ۱۰۰ روپے
پتہ :۔ دارالاشاعت، مدنی روڈ۔ اٹک شہر (پاکستان)

محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً کے ساتھ مسلمانوں کی محبت اس قدر زیادہ ہے کہ اس کی مثال نہیں ملتی صحابہ کرام کے دور سے لے کر آج تک کے علماء اور صلحاء امت کی یہی دلی تمنا ہے کہ ان کی موت مدینہ منورہ میں آئے۔

اسی عشق و ایمانی جذبہ سے سرشار ہو کر مدینہ منورہ کے بارے میں اپنے اپنے دور میں مختلف علماء کرام نے کتابیں تالیف فرمائیں جن میں سے نویں صدی کے مشہور محقق علامہ ابوالحسن نورالدین سمہودیؒ کی مستند کتاب "وفاء الوفاء" نے بلند مقام حاصل کیا وہ دوسری کتب کو حاصل نہ ہوسکا، زیر تبصرہ

باقی صفحہ پر

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

نصائح دل پذیر

نوید اقبال ——— مانسہرہ

دشمن سے ایک بار تو دوست سے ہزار مرتبہ ڈر کیونکہ دوست اگر دشمن ہو جائے تو اسے گزند پہنچانے کے ہزاروں طریقے معلوم ہیں۔

بہادر کا امتحان میدان جنگ میں، دوست کا امتحان مصیبت کے وقت اور عقلمند کا امتحان غیظ و غضب کی حالت میں ہوتا ہے۔

علم کا دشمن تکبر، عقل کا دشمن غصہ، صبر کا دشمن لالچ اور راستی کی دشمن دروغ گوئی ہے۔

جو شخص کسی عورت سے اس کی خوبصورتی کے لئے شادی کرتا ہے وہ احمق ہے، جو روپے کے لئے کرتا ہے وہ لالچی ہے اور جو کوئی اس کے حسن سیرت کی وجہ سے کرتا ہے وہی حقیقی شوہر ہے۔

مشہور ہے کہ

محمد ساجد گوہر ——— ٹنڈو آدم

"پہننے کے زیور پر زکوٰۃ نہیں"

یہ غلط ہے زیور پہننے کا ہو یا رکھا ہو، سب پر زکوٰۃ واجب ہے۔

مشہور ہے کہ: رات کو آئینہ دیکھنے سے جھائیاں پڑ جاتی ہیں۔

یہ غلط ہے۔

قسم نہ کھاؤ

محمد اعجاز بودلہ ——— شجاع آباد

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم نہ کھاؤ، ایمان کی قسم، بچے کی قسم، آنکھوں کی قسم، تندرستی کی قسم، اپنی جان کی قسم، سر کی قسم، قرآن کی قسم، ان جیسی کوئی قسم نہ کھاؤ۔ سخت ممانعت ہے اور اللہ تعالیٰ کی قسم بھی بہت ہی ضرورت کے وقت کھا سکتے ہیں۔

حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے

محمد عبد الولی خالد اعوان ——— دوڑ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد سے بچو، حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے لکڑی آگ کو کھا جاتی ہے یا فرمایا: آگ خشک گھاس کو۔ (ابوداؤد)

مقروض کے ساتھ سلوک

محمد شہزاد احمد بودلہ ——— شجاع آباد

تمہارا قرض دار تنگ دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ کردو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

(البقرہ پ۳ - آیت)

افواہ پھیلانا بھیانک جرم ہے

عابد حسین ——— شجاع آباد

لوگو! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر جعلساز بدکار پر اترتے ہیں، سنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

(شعراء پ۱۹ - آیت ۲۲۱ تا ۲۲۳)

یہ لوگ جہاں کوئی اطمینان بخش یا خوفناک خبر سن پاتے ہیں، اسے لے کر پھیلا دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر یہ اسے رسولؐ اور اپنی جماعت کے ذمہ دار افراد تک پہنچائیں تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آ جائے جو ان کے درمیان اس بات کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکیں۔

(النساء پ۵ - آیت ۸۳)

اقوال چار یارؓ

① اس دن پر رو جو تیری عمر کا گذر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہیں کی۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

② بدبخت وہ شخص ہے جو خود تو مر جائے اور اس کا گناہ نہ مرے (یعنی کسی برے کام یا بری رسم کو رکھ جائے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

③ کسی کے خلق پر اعتماد نہ کر جب تک طمع کے وقت اسے آزما نہ لے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

① کم بولنا حکمت ہے، کم کھانا صحت ہے، کم سونا عبادت ہے اور لوگوں سے کم ملنا عافیت ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

② سخی اللہ تعالیٰ کا دوست ہے اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمن خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

③ مت رکھ امید کسی سے مگر اپنے رب سے، مت ڈر کسی سے مگر اپنے گناہ سے۔ (حضرت عثمان ذوالنورینؓ)

① اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو ایسا مقام تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔ (حضرت عثمان ذوالنورینؓ)

② جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے

خدا کو نہیں پہچانتا۔ (حضرت عثمان ذوالنورینؓ)

(۴) گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

(۱) علم مال سے بہتر ہے کیونکہ وہ تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

(۲) جو لوگ تم سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے حاصل کرو اور جو کم علم ہیں ان کو سکھاؤ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

(۳) طالب دنیا کو علم دین سکھانا راہزنوں کے ہاتھ تلوار فروخت کرنا ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

سخاوت۔ ایک سچا واقعہ

ایک عورت لیث بن سعدؓ کے پاس چھوٹا سا برتن لے کر شہد مانگنے آئی۔ اور کہا میرا خاوند بیمار ہے، امام موصوف نے اسے شہد کا بھرا ہوا مشکیزہ دینے کا حکم فرمایا: کسی نے کہا وہ تو تھوڑی سی پیالی میں مانگتی ہے، آپ نے فرمایا اس نے اپنی قدر کے موافق مانگا اور ہم نے اپنی حیثیت کے مطابق دیا

مال دام

ثریا انجم ——— مانسہرہ ہزارہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی شخص نے اپنے پہننے کو دس درہم کا کپڑا خریدا اور ان دس درہموں میں سے ایک درہم بھی حرام ہے یعنی ناجائز کمائی کا ہے تو جب تک وہ شخص یہ کپڑا پہنتا رہے گا اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

اقوال زریں

عبدالرحمن جامی، نقشبندی ——— جلالپور، پیر والہ

ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

(۱) علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(۲) جہالت افلاس کی بدترین شکل ہے۔

(۳) وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانت داری نہیں۔

(۴) بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔

(۵) بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کریں۔

(۶) بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔

(۷) بدترین ہے وہ شخص جو بخشش کی امید پر گناہ کرے اور زندگی کی امید پر توبہ کو ملتوی رکھے۔

تین کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں

سید عبدالہادی عثمان۔ عبدالحکیم

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: تین چیزوں کو اثر تک پہنچنے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی (یعنی ان کی قبولیت میں کوئی چیز مانع نہیں ہوتی)

(۱) لا الٰہ الا اللہ کی گواہی۔

(۲) قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا۔

(۳) باپ کی دعا اولاد کے لئے۔

(۴) مظلوم کی بددعا ظالم کے لئے۔

اصحابِ رسولؐ بزبان رسولؐ

سیدہ سلمیٰ مہتاب ہمدانی   سہووالا ضلع خانیوال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکرؓ ہیں۔

میری امت میں کفار پر سب سے سخت عمرؓ ہیں۔

میری امت میں دین کے معاملے میں قوی عمرؓ ہیں۔

میری امت میں سب سے حیادار عثمان ہیں۔

میری امت میں سب سے حیادار عثمانؓ ہیں۔

میری امت میں سب سے اچھا فیصلہ دینے والے علیؓ ہیں۔

میری امت میں سب سے بڑے قاری ابی بن کعبؓ ہیں۔

میری امت میں مسائل وراثت کے جاننے والے زید بن حارثؓ ہیں۔

میری امت میں سب سے زیادہ حلال وحرام کی تعلیم جاننے والے معاذ بن جبلؓ ہیں۔

میری امت کے امین ابوعبیدہؓ بن الجراح ہیں۔

میری امت میں سب سے اچھے لہجے والے ابوذر غفاریؓ ہیں۔

میری امت میں علم کا خزانہ ابوہریرہؓ ہیں

سلمانؓ ایسے عالم ہیں کہ ان کی گہرائی کو کوئی نہیں پا سکتا۔

میری امت میں سب سے بردبار معاویہؓ بن ابو سفیانؓ ہیں۔

ہر نبی کے خاص ساتھی ہوتے ہیں، میرے خاص ساتھی طلحہؓ و زبیرؓ ہیں۔

اسوۂ حسنہ

عبداللطیف گاڑی سرار پد خوباں مانسہرہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ○

بے شک تمہارے لئے رسولؐ کی ذات بہترین نمونہ ہے

تشریح:۔ ہمیں چاہیئے کہ حضورؐ کے اقوال و افعال کی پیروی کریں اور حضورؐ کی سیرت اپنائیں تاکہ ہمیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہو۔ رسولؐ کی اطاعت درحقیقت اللہ کی اطاعت ہے

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ○

نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

تشریح:۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اسلام میں عبادت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک جسمانی اور دوسری مالی جسمانی عبادت میں نماز سب سے افضل ہے اور خدا کی قربت حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ نماز برائیوں سے بچاتی ہے پاکیزگی و نفاست پیدا کرتی ہے۔ مالی عبادتوں میں زکوٰۃ سب سے افضل ہے اس سے انسان میں قربانی اور ایثار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے نماز اور زکوٰۃ اسلام کے دو بڑے ستون قرار پائے ہیں۔

اخبار ختم نبوت

کہروڑپکا میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نمائندہ خصوصی

کہروڑپکا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام عرصہ دراز کے بعد سرزمین کہروڑپکا میں عظیم الشان کانفرنس جامعہ باب العلوم کے وسیع و عریض پنڈال میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی کل پانچ نشستیں ہوئیں۔ پہلی نشست بعد نماز ظہر منعقد ہوئی جس سے ملک کے نامور مقررین، محدثین نے خطاب کیا۔ جن میں مولانا محمد یوسف بہاولپوری نے مرزا غلام قادیانی کے دجل و فریب کا پردہ چاک کیا جامعہ بورے والا کے مہتمم مولانا عبدالحکم نعمانی نے مدرسہ باب العلوم کے طلباء اور فارغ التحصیل علماء کرام کو دستار فضیلت سے سرفراز فرمایا جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال کے استاد الحدیث مولانا عبدالمجید انور نے علماء کرام کے فضائل و مناقب بیان فرماتے ہوئے علماء کرام کو دین کی خدمت کرنے کی تلقین کی۔ اسی نشست میں بخاری شریف کی آخری حدیث بھی پڑھی گئی ختم بخاری سے قبل شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد مہتمم جامعہ امدادیہ فیصل آباد نے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام کی تحریک کے سلسلہ میں قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ تحریک ختم نبوت کی کامیابی علماء کرام کی جدوجہد کا ثمرہ ہے۔ شیخ الحدیث مولانا فیض احمد عثمان نے ختم بخاری کے موقع پر آخری حدیث بخاری پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نشست انتہائی مقدس ہے کہ اس میں بخاری شریف کا ختم ہو رہا ہے اور ختم نبوت کانفرنس بھی منعقد ہو رہی ہے مولانا نے فرمایا کہ امت کا امتیاز ہے کہ اس نے اپنے رسول کی وحی متلو و غیر متلو یعنی قرآن و حدیث کی حفاظت کی ہے جو ختم نبوت کی دلیل ہے کیونکہ آپ سے پہلے کسی نبی کی تعلیمات محفوظ نہیں اس لئے کہ ہر نبی کے بعد کسی اور نبی نے آنا تھا اگر ان کی تعلیمات میں تحریف کی جاتی تو دوسرا نبی آکر اسے اصلی حیثیت میں پیش کر دیتا لیکن حضور کے بعد کسی نبی نے نہیں آنا تھا اس لئے امت آپ کی تعلیمات قرآن و حدیث کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے دوسری نشست عشاء کے بعد قاری مولانا احمد خیر پوری کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ جناب عبدالعزیز راجم ختم نبوت کے عنوان پر ایک پرتاثیر نظم پیش کی خواجہ عبدالحمید بٹ آف قادیان نے مرزا قادیانی اور اس کے خاندان کا اتفاقی انداز میں پوسٹ مارٹم کیا اور ان کی بدکرداریوں کا پردہ چاک کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا الحمدللہ پوری دنیا میں قادیانیت ذلت و رسوائی کی موت مر رہی ہے وہ دن دور نہیں کہ پوری دنیا میں ایک بھی قادیانی ڈھونڈنے سے نہیں ملے گا انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی قادیانیت کا اقتصادی بائیکاٹ کیا جائے بالخصوص شیزان فیکٹری کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے مجلس علماء اہل سنت پاکستان کے مرکزی راہنما مولانا عبدالکریم دین پوری نے اپنے مخصوص انداز میں سیرت طیبہ اور عقیدہ ختم نبوت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمانان پاکستان قادیانیت کا دجل و فریب نہیں چلنے دیں گے۔ مجلس ہی کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالشکور ضیاء نے عجیب انداز میں سامعین کو محظوظ کیا ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے پورے عالم میں قادیانیت کا بھرپور تعاقب کر کے قادیانیوں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کر دیا ہے الحمدللہ دھڑا دھڑ قادیانی اسلام قبول کر کے مرزائیت سے برأت کا اعلان کر رہے ہیں مولانا نے عوام سے کہا کہ آپ حضرات جرأت و ہمت سے ختم نبوت کی آواز گلی گلی، کوچہ کوچہ، دوکان دوکان، گھر گھر میں پہنچا کر قادیانیت کی کمر توڑ دیں۔ مجلس علماء اہل سنت مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عبدالغفور حقانی نے کہا عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے بھرپور ترجمانی مولانا خان محمد مدظلہ کی قیادت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ ہے انہوں نے اپنی جماعت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا غلام یاسین خیرپوری نے سرانجام دیئے کانفرنس سے مولانا خالد محمود مدنی مولانا محمد قاسم شجاع آبادی نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس کی تیسری نشست دوسرے دن بعد نماز ظہر قاری خدا بخش، قاری اللہ داد متعلمین باب العلوم کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی سٹیج سیکرٹری کے فرائض محمد اسماعیل شجاع آبادی نے سرانجام دیئے جس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا محمد موسیٰ لودھراں نے کہا کہ لودھراں کی تنظیم کو قادیانیوں کی لودھراں میں سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنی چاہئے۔ مولانا غلام یاسین خیرپوری نے کہا عقیدہ ختم نبوت اور عظمت صحابہؓ کا تحفظ ہر مسلمان کا فرض منصبی ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین پر جاندار خطاب فرمایا آپ نے کہا جو رحمۃ مشہور ہیں عالم ارواح، عالم دنیا، عالم برزخ، عالم آخرت

ہرنائے چائے

رنگ خوشبو اور ذائقہ
ہر گھونٹ میں لذت
ہر جگہ باآسانی دستیاب
ھرنائے پاک پرائیویٹ لمیٹڈ
پوسٹ آفس بکس نمبر ۳۲۸۱ کراچی نمبر ۲۷

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم چاروں عالمین کے لئے رحمت ہیں عالم ارواح میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایک کانفرنس منعقد کی جس کے مہمان خصوصی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ جس میں تمام ارواح بنی آدم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا الست بربکم تمام کائنات نے آپ کے چہرے کو دیکھا سب سے پہلے آپ نے جواب دیا بلیٰ پھر تمام لوگوں نے آپ کا جواب سن کر جواب دیا "قالوا بلیٰ" تو عالم ارواح کے لئے رحمت ہوئے اسی طرح اب عالم دنیا کے لئے بھی رحمت خداوندی ہیں کہ آپ کی برکت سے اربوں مسلمانوں کو ہدایت ملی۔ عالم برزخ بھی بعض روایات کے مطابق مسلمان میت اور آپ کے مزار پُر انوار کے درمیان تمام حائل پردے الگ کر دیئے جاتے ہیں اور سوال ہوتا ہے ماتقول فی حق ھذا الرجل تو میت آپ کے چہرۂ انور کو دیکھ کر کہتی ہے کہ یہ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عالم آخرت میں آپ کو شفاعت کبریٰ کا مقام نصیب ہوگا انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ارد گرد مضبوط چار دیواری ہے تو ایک سو آیات اور دو سو سے زائد احادیث پر مشتمل ہے اور اس دگرد پوری امت بطور محافظ کے لٹھ بردار کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے یہی وجہ ہے کہ جب کوئی غلام احمد قادیانی جیسا بدبخت اس دیوار کو پھلانگنے کی کوشش کی امت نے اس کے ساتھ یہی سلوک کیا کہ اسے یا تو قتل کیا گیا یا تختہ دار پر لٹکا دیا گیا مولانا نے آخر میں فرمایا کہ قادیانیوں کے خلاف چلائی جانے والی جنگ جیتی جا چکی ہے اگر پورے مسلمان ہمت سے کام لیں تو قادیانیت کا وجود تک نہیں رہے گا مولانا نے فرمایا چوری جرم ہے چوری کی اعانت بھی جرم ہے اسی طرح دعویٰ نبوت بھی جرم ہے اور اس کی اعانت بھی جرم لہٰذا تمام قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ کر کے غیرت اسلامی کا ثبوت دیا جائے عالمی مناظر ختم نبوت حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر مدظلہ نے فرمایا کہ ختم نبوت کی حفاظت سب سے پہلے حضرت صدیق اکبرؓ نے کی ہزاروں مسیلمیوں کو جہنم رسید کیا۔ بارہ صد صحابہ رسولؐ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ تین سو ساٹھ انصار، تین سو ساٹھ مہاجرین شہید ہوئے ان میں سے سات سو حافظ قرآن تھے علامہ انور شاہ کشمیریؒ نے ختم نبوت کی وکالت کی۔ پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ نے ختم نبوت کا تحفظ کیا۔ انہوں نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار شہید ہوئے ایک لاکھ قید ہوئے جس کا نتیجہ یہ نکلا قادیانی پوری دنیا میں ذلیل و رسوا ہوئے ۱۹۵۳ء کی انکوائری میں جج نے قادیانیوں کی تحریروں کو اشتعال انگیز قرار دیا ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ۱۹۸۴ء میں آرڈیننس کا اعلان ہوا مرزا طاہر نے کہا اب اللہ نے تحریک ختم نبوت کی سرپرستی فرمائی قادیانیت ذلت و رسوائی کی موت مر رہی ہے آرڈیننس کے بعد کئی قادیانی جیل میں ہیں۔

آپ سے مخاطب ہونے کا موقع ملا ہے عظمت رسولؐ و صحابہؓ رسولؐ کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی و ایمانی فریضہ ہے اور اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے ہم جیل کی سلاخوں اور تختہ دار کو چومنا گوارا کر لیں گے لیکن اپنے مشن سے غداری نہیں کریں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسا تمام لٹریچر جس میں تحریف قرآن، صحابہ کرام پر سب و شتم ہو فی الفور ضبط کیا جائے اور بے لگام مصنفین کو قانونی شکنجہ میں کس کر اخلاق و شرافت کا پابند کیا جائے انہوں نے کہا کہ انجمن سپاہ صحابہؓ کے رضا کار قادیانیت کے تعاقب اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ ہیں۔

اگر مسلمان ہمت سے کام لیں تو قادیانیت کا وجود تک نہیں رہیگا۔ مولنا عزیز الرحمن

کوئی کہہ دو کہ اپنا ٹھکانا کر لے
ہم نے نئے عزم سے بنیاد کھڑی رکھتے ہیں

قادیانی کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر کرامت مسلمہ کو چڑا رہے ہیں مولانا اسلم قریشی موجودہ تحریک ختم نبوت کے ہیرو ہیں کانفرنس کی آخری نشست عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر حضرت اقدس مولانا خان محمد مدظلہم کی صدارت میں منعقد ہوئی جبکہ مہمان خصوصی الحاج شیخ غلام احمد عباسی مہتمم جامعہ باب العلوم تھے حرکت الاسلامی مجاہدین افغانستان کے امیر مولانا فضل الرحمان خلیل نے افغان مجاہدین کے جرأت مندانہ اور مومنانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا افغان مجاہدین کی خدمات اور قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جنیوا معاہدے پر دستخط کئے جائیں افغان مجاہدین کسی بیرونی دباؤ میں اپنے دین اور عقیدہ سے دستبردار نہیں ہوں گے مولانا ضیاء الرحمن فاروقی نے کہا کہ ہم صحابہ رسولؐ کی عظمت کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ قائد اہل سنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی نے کہا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس کا یہ آخری اجلاس ہے جس میں کافی عرصے بعد

قراردادیں

۱۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع ملک کی مایہ ناز علمی و سیاسی شخصیت، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا سید حامد میاںؒ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی، علمی، سیاسی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ خداوند قدوس حضرت مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

۲۔ یہ اجلاس مبلغ ختم نبوت مولانا اسلم قریشی کی پانچ سال سے مسلسل گمشدگی اور حکومت کے تساہل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ صدر مملکت، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، متعلقہ ایس پی، ڈی آئی جی گوجرانوالہ کے وعدہ کو پورا کرتے ہوئے مولانا کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

۳۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے سپاہ ال اور سکھر کیس کے مجرموں

اخبار ختم نبوت

عظمتِ رسولؐ وصحابہؓ کیلئے تختہ دار چوم لینگے مشن سے غداری نہیں کرینگے مولنا حق نواز

کی عدالت کے ریٹائرڈ جج سے کرائی جائے۔ کی تحقیق کے مطابق تجویز دار پر لٹکایا جائے۔

۴۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ ربوہ کا نام صدیق آباد رکھا جائے۔

۵۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔

۶۔ یہ اجلاس مولانا قاضی عبداللطیف اختر نتھیالی بادیکے جواں سال صاحبزادے شمس العارفین کے اغواء اور انتظامیہ کی طرف سے تاکامی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ قاضی مرحوم کی بازیابی کے لئے تفتیش کا دائرہ وسیع کیا جائے اور مجرموں کو فوری طور گرفتار کر کے کیفرکردار تک پہنچایا جائے۔

پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ سرائے صالح

(ہری پور) میں احتجاجی مظاہرہ

گزشتہ روز سرائے صالح ہری پور میں شبان ختم نبوت ہری پور کے زیر اہتمام ایک زبردست احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں تمام کالج کے طلباء نے شرکت کی جلسہ کی صدارت شبان ختم نبوت کے چیف آرگنائزر حفیظ الرحمان نے کی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض شبان ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل اورنگ زیب مغل نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن پاک قاری شفیق الرحمان فرسٹ ائیر الیکٹریکل نے کی اور نعت رسول مقبولؐ شمیم احمد نے پیش کی۔ اورنگزیب مغل نے جلسہ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ شبان ختم نبوت کا جگہ جگہ گلی گلی تنظیم بنانے کا مقصد صرف اور صرف حضورؐ کی عزت وناموس کا تحفظ ہے اس لئے کہ مرزائی اندر ہی اندر سے اپنے جھوٹے اخلاق اور جھوٹی محبت سے مسلمانوں کے دین کو تباہ کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں ان کے ان جھوٹے عقائد اور گمراہ کن عزائم کے توڑ کے لئے شبان ختم نبوت کی تنظیم جگہ جگہ بنائی جا رہی ہے بعد میں حفیظ الرحمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد صرف اور صرف اسلام اور نبیؐ کے دشمنوں کو دنیائے اسلام میں نیست و نابود کرنا ہے آخر میں حفیظ الرحمان نے کہا کہ کون نوجوان ہے جو ختم نبوت کے لئے اپنی جانیں پیش کرتا ہے۔ اس پر تمام نوجوانوں نے دونوں ہاتھوں کو اوپر کر کے یقین دلایا کہ جب بھی دین اسلام کی خاطر ہماری ضرورت پڑے ہم حاضر ہیں اس کے بعد تنظیم کے عہدیداروں کے نام پیش کئے گئے چیف آرگنائزر شکیل احمد خان، آرگنائزر سعد اقبال، صدر اشتیاق جہانگیری، سینئر نائب صدر اشتیاق بخاری، نائب صدر اول لیاقت اعوان، دوم وحید الزمان، جنرل سیکرٹری شفیق الزمان، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری سجاد حیدر، جائنٹ سیکرٹری حفیظ الرحمان، فنانس سیکرٹری شوکت علی صاحب اور سیکرٹری نشر واشاعت اورنگزیب مغل آخر میں مدرسہ تجوید القرآن سراجیہ کے مدرس قاری عمر خان نے دعا فرمائی۔

قادیانی ہری پور کے نزدیک ایک کالونی تعمیر کر رہے ہیں

مسلمانان پاکستان کے لئے لمحۂ فکریہ کالونی کی تعمیر فوراً روکی جائے

ہری پور (پ ر) یہاں بعد نماز جمعہ خطیب جامع مسجد سکندر پور مولانا اشتیاق الرحمن صاحب نے ایک ہنگامی اجلاس منعقد کیا بصدارت قاری فیوض الرحمن ناظم تعلیمات مدرسہ مخزن العلوم سکندر پور کر رہے تھے۔ اجلاس میں ہری پور ایبٹ آباد میں مرزائیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر غور کیا گیا مولانا اشتیاق الرحمن صاحب نے بتایا کہ مرزائیوں نے اپنی ساری کوششیں ہری پور ایبٹ آباد جیسی مرکزی جگہوں پر مرکوز کر دی ہیں۔ انہوں نے ایک خطرناک وتشویشناک امر کی طرف توجہ مبذول کرائی وہ یہ کہ ہری پور سنٹرل جیل کے قریب قادیانی اپنی کالونی تعمیر کر رہے ہیں اور اس کالونی کی تعمیر میں ہری پور کا ایک ڈاکٹر پیش پیش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر قادیانیوں کا سرکردہ وسرگرم نمائندہ ہے۔ اور اس کالونی کی تعمیر اسی کے زیر نگرانی ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قادیانی اس کالونی میں کسی مسلمان کو آباد نہیں ہونے دیں گے۔ بلکہ ان کا خیال مستقل طور پر قادیانیوں کو آباد کرنے کا ہے۔ مذکورہ اجلاس میں جناب مولانا فیوض الرحمن قریشی صاحب ناظم تعلیمات مخزن العلوم نے تقریر کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کے اوچھے ہتھکنڈوں کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے۔ نیز انہوں نے کہا کہ اس کالونی کی تعمیر کو فوراً روکا جائے۔

حضرت مولانا محمد اسحاق مدنی کے اعزاز میں مجلس کا عشائیہ

جمعیت اہل السنت متحدہ عرب امارات کے سربراہ اور ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے سرپرست حضرت مولانا محمد اسحاق مدنی دامت برکاتہم گذشتہ دنوں دبئی سے کراچی پہنچے، انہوں نے جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن میں قیام فرمایا، اس اثناء میں ان کے اعزاز میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے دفتر مجلس میں عشائیہ دیا گیا، ان کے ہمراہ حضرت مولانا منظور الزماں صاحب قاری عبدالقدیر صاحب اور جناب حاجی محمد صادق صاحب تھے۔ جب وہ دفتر تشریف لائے تو الحاج مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا ناظم اعلیٰ عالمی مجلس کراچی ومدیر ختم نبوت کے علاوہ راناعبدالانور صاحب، مولانا محمد یوسف صاحب محمودی برمی نے ان کا بھرپور خیر مقدم کیا۔

خدائی قدرت کا ظہور

آٹھ قادیانیوں کا قبولِ اسلام

تاجدارِ ختم نبوت کے صدقے میں نو مسلموں کی دعا سے بارانِ رحمت کا نزول

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) یہاں چک نمبر ۲۰۸ گ ب سرشمیر روڈ میں ایک قادیانی خاندان کے آٹھ افراد نے قادیانیت سے توبہ کرتے ہوئے اسلام قبول کر لیا جن آٹھ افراد نے اسلام قبول کیا ان کے نام یہ ہیں زبیدہ بی بی زوجہ غلام محمد، محمد اصغر، محمد اشرف، محمد اکرام، محمد عرفان پسران غلام محمد، عشرت پروین، نصرت پروین، مسرت پروین دختران غلام محمد انہوں نے خطیب جامع مسجد مولانا محمد اقبال فاروقی صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور ہزاروں افراد کی موجودگی میں قادیانیت چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اس خاندان کے اسلام قبول کرنے پر چک مذکورہ میں عظیم الشان جشن منایا گیا مٹھائیاں تقسیم کی گئیں مسلمانوں نے مسجد میں جمع ہو کر اسلام قبول کرنے والے خاندان کو زبردست مبارکباد پیش کی اور ان کو گھر تک ایک عظیم الشان جلوس کی شکل میں لے جایا گیا فضا نعرہ ہائے تکبیر و تحمید اور ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی اس موقع پر ان کے اعزاز میں ایک عظیم الشان تقریب منعقد ہوئی جس میں تمام چک کے مسلمانوں نے نو مسلم خاندان سے درخواست کی کہ جو شخص اسلام قبول کرتا ہے تو اس کے گناہ دھل جاتے ہیں آپ حضرات نے قادیانیت سے توبہ کی ہے اور جھوٹا قادیانی کو چھوڑ کر رحمۃ للعالمین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا آپ لوگوں پر بہت بڑا انعام ہے اس لئے آپ حضرات سے ہماری درخواست ہے کہ علاقے میں ایک عرصہ سے باران رحمت نہیں ہو رہی آپ حضرات دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں باران رحمت نازل فرمائے چنانچہ انہوں نے دعا کی اور تمام مسلمانوں نے بھی دعا کی۔ خدا کی قدرت دیکھیے کہ اگلے دن صبح رحمت کی بارش نازل ہو گئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے نو مسلم خاندان کو مبارکباد دیتے ہوئے دوسرے قادیانیوں کو بھی اسلام کی دعوت دی ہے۔

سرکاری اداروں میں ڈاکٹر سام کے داخلہ پر پابندی لگائی جائے

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے بتایا ہے کہ شاہ کوٹ پولیس نے ایک قادیانی (غیر مسلم) عبدالوحید زرگر کو اپنی دوکان کے شوکیس میں کلمہ طیبہ کی تختی آویزاں کرکے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے پر زیر دفعہ ۲۹۸ سی تعزیرات پاکستان مقدمہ درج کرکے اور ملزم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا ہے۔ یاد رہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کے تحت اسلامی شعائر کے استعمال پر پابندی ہے۔ اور کوئی قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر نہیں کر سکتا۔

گولڈ میڈل کے نتائج کا اعلان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے زیر اہتمام پانچواں انٹرنیشنل گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلہ بعنوان "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں" منعقد ہوا جس میں دنیا بھر سے ساڑھے پانچ سو سے زائد مضامین موصول ہوئے آخری تاریخ ختم ہونے پر ان مضامین کی تزئین کرکے فوری طور پر مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ۔ ملتان کو بھجوائے گئے۔ جہاں مکرم حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی ہدایت پر تین صاحبان فہم و فراست، قابل، محنتی اور اس موضوع پر دسترس رکھنے والے مناظرین اسلام جید اور فاضل جج صاحبان کا تقرر ہوا۔ معزز جج صاحبان نے دن رات محنت کرکے ہر مقالہ کے ایک ایک لفظ کو بغور پڑھا۔ دلائل عقلی و نقلی مرزائیوں کی کتب کے حوالہ جات، طرز بیان، ترتیب موضوع وسعت مطالعہ SEEF PRODUETIC N اور خوش خطی کا خاص خیال رکھا گیا۔ معزز جج صاحبان کے دیئے ہوئے علیحدہ علیحدہ نمبروں کو جمع کیا گیا۔ ان کے متفقہ فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل خوش نصیب امیدواروں نے بالترتیب پہلی تین پوزیشنیں حاصل کیں۔

اول: جناب حافظ اطہر جاوید صاحب، ککڑی کوارٹرز نزد سہارا سکھر سندھ۔ دوم خواجہ عزیز الرحمٰن صدیقی صاحب آرائے بازار لاہور۔ سوم شفیق احمد طارق صاحب، یونیورسٹی کیمپس پشاور۔ مندرجہ ذیل حضرات ... خصوصی انعامات کے مستحق قرار پائے۔ عبدالغفار شیخ صاحب، سینئر ٹیکنیکل انجینئر

کورٹی سندھ، سید تبسم حسین شاہ زاہد صاحب، اسلام آباد
محمد رشید طاہر تحصیل بازار، اندرون بھائی گیٹ، لاہور
بشیر خازن شبیر شاہ کالونی کراچی۔ محمد زبیر۔ یونیورسٹی
کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی۔ میرپور آزاد کشمیر، محمد
اشرف صاحب زعون روڈ۔ کوئٹہ، حافظ محمد عمران صاحب
دارالسلام العربیہ الاسلامیہ۔ انگلینڈ، حافظ محمد افضل قادری
صاحب۔ محمد کریم پورہ لالہ موسیٰ۔ جناب کنیز فاطمہ صاحبہ۔
پنجاب یونیورسٹی لاہور، محمد امجد فاروق گورنمنٹ کالج آف
سائنس ملتان، قاری نور الاسلام علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور
آفتاب احمد مصطفےٰ آباد لاہور، علی احمد صابر نفیس کالونی
قصور، محمد احمد ہائی کورٹ ملکیت لاہور، جناب محمد عبداللہ
صاحب ایم اے جامعہ پنجاب لاہور، زکیہ محمد یعقوب سورتی
صاحبہ انگلینڈ، عابدہ محمد یوسف سورتی انگلینڈ ان کے علاوہ
ہر امیدوار کو اس مقابلہ میں شرکت کی بناء پر خوبصورت سند
امتیاز پیش کی جا رہی ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
اور مجلس ہذا کی طرف سے آپ سب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے
مبارک ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کی اس خدمت جلیلہ کو قبول فرمائے
اور آپ کو دین پر چلنے کی استقامت اور مرزائی فرقہ باطلہ کی
بیخ کنی کرنے کے لئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے
آمین ثم آمین

بدھ خاتون کا قبول اسلام

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے ناظم نشریات مولانا منظور احمد الحسینی کے دست حق پرست پر جینی نامی عورت نے بدھ مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کر لیا۔ ان کا اسلامی نام فاطمہ رکھا گیا ہے۔ مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لئے دین اسلام پر استقامت کی دعا فرمائیں۔

بقیہ: تبصرہ کتب

کتابچہ وفاء الوفاء کا نفیس اور سلیس اردو ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ مدینہ منورہ کا انسائیکلو پیڈیا ہے، جس کے مطالعہ سے دیار حبیبؐ کی محبت بڑھیگی اور سکون و روحانیت کی نئی دولت میسر آئیگی۔ اس بیش بہا خدمت پر حق تعالیٰ شانہٗ مترجم موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے یہ عربی کی نفیس کتاب کو اردو میں منتقل کر کے اردو داں طبقے پر احسان عظیم فرمایا۔

بقیہ: قادیانیت ایک ہندو کی نظر میں

کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بات عام مسلمانوں کے لئے جو ہر وقت پان اسلامزم و پان عربی شنگھٹن کے خواب دیکھتے ہیں کتنی ہی مایوس کن ہو مگر ایک قوم پرست کے لئے باعث مسرت ہے۔
(مضمون ڈاکٹر شنکر داس صاحب مہرہ بی اے
سی ایم، بی ایس لاہور، مندرجہ اخبار بندے ماترم
مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۳۲ء)

بقیہ: تعارف

شریعت اسلامیہ کی روشنی میں ان مدات پر خرچ ہوتے ہیں جماعت کی باقاعدہ ہر سال روئیداد شائع ہوتی ہے جس میں آمد و خرچ کی پائی پائی کا حساب درج ہوتا ہے اس کا سالانہ آڈٹ حساب حکومت پاکستان کے منظور شدہ ادارے آڈٹ کرتے ہیں۔ جماعت کے نظم کو چلانے کے لئے اندرون و بیرون ملک سے جید علماء، مشائخ اور جماعتی رہنماؤں پر مشتمل مجلس شوریٰ ہے جس کے ارکان کی تعداد ۳۳ ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا باقاعدہ بینک میں اکاؤنٹ ہے ملتان مرکزی دفتر کے اکاؤنٹ درج ذیل بینکوں میں ہیں۔

۱۔ نیشنل بینک آف پاکستان۔ حسین آگاہی برانچ
ملتان۔ اکاؤنٹ نمبر ۳۳۲۲
۲۔ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ۔ حرم گیٹ برانچ ملتان
اکاؤنٹ نمبر ۲۲۶۴

اس کے علاوہ کراچی جماعت کی شاخ نے اپنی سہولت کی خاطر ایک اکاؤنٹ کھلوایا ہے۔
الائیڈ بینک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کراچی
اکاؤنٹ نمبر ۵۹۰

- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔
- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ایک رجسٹرڈ جماعت ہے جس کے نمبر ام، ایم آر ہے۔

رابطہ و ترسیل زر کے لئے

مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان

فون نمبر: ۴۰۹۷۸ - ۰۶۱
۴۲۳۲۸ - ۰۶۱
۷۳۳۴۱ - ۰۶۱

بقیہ: محبت کا انعام

کی خوشنودی اور رضامندی کی وہ نعمت مل گئی ہو گی جس سے بڑھ کر نہ دنیا میں کوئی دولت راحت ہے نہ آخرت میں اور جنت میں ہم بھی اس دعا میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اور بار بار کہتے ہیں کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ورضی الصحابۃ اجمعین وصلی اللہ تعالیٰ علی سید الانبیاء والمرسلین۔ (آمین۔)

بقیہ: اداریہ

مارشل کی بجائے پھانسی دیدی ان میں وہ نوجوان بھی تھے جنہوں نے بہت سارے فضائی معرکے سر کئے تھے، ان نوجوانوں کو طویل سماعت کے بعد لمبی لمبی سزائیں دی گئیں، انہوں نے سماعت کے دوران عدالت میں قادیانیت کا پردہ چاک کیا۔

اس لئے ڈاکٹر مظہر صاحب کو مشورہ دینے سے پہلے اس کو سوچ لینا چاہئے کہ یہ ڈاکٹر عبدالسلام جب ملک پاکستان کی ٹیکنالوجی کا انچارج ہو گیا تو وہ اس لئے کہاری کاری جلتی رہے ملک سے باہر رہے اس سے ہم کو کیا سروکار ہے ڈاکٹر صاحب یاد رکھیں یہ بے ایمانوں کا ٹولہ ہے یہ اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں یہ کسی بھی روپ میں آئیں نتیجہ ایمان اسلام، ملک کی تباہی ہوگا، لہذا آپ لیبیا میں خدمت کریں اور ایسے بھیانک مشورہ سے پرہیز کریں اور فرصت ملے تو شورش کاشمیری کی تحریک ختم نبوت ضرور پڑھیں۔

جامعہ حنفیہ رجسٹرڈ
بورے والا

جدید تقاضوں کے مطابق اسلامی تعلیمات کا منفرد ادارہ

عرصے سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ وجود میں آئے جس میں خالص دینی تعلیم کے ساتھ عصر حاضر کے تقاضوں کا لحاظ اور نسل نو کے لئے عصری فنون لیفناً انگریزی حساب سائنس کی تعلیم کا انتظام بھی ہو۔ الحمد للہ اس مقصد کے لئے جامعہ حنفیہ کا اجراء ہو چکا ہے

جامعہ میں یکم نومبر ۱۹۸۶ء سے باقاعدہ مخلص محقق علماء کے تقرر کے بعد تعلیم شروع ہے۔

جامعہ میں درس نظامی میں ۸ سالہ کورس ہے ۔ سال اول میں ابتدائی عربی کے ساتھ چھٹی جماعت کا کورس اور چھٹے سال میں مشکوٰۃ شریف کے ساتھ دسویں جماعت کا کورس ہے۔

جامعہ میں حفظ قرآن پاک کیساتھ پرائمری لازمی ہے تعلیمی معیار الحمد للہ نہایت اعلیٰ ہے

جامعہ میں ۱۲ اساتذہ وعلماء کے زیر تربیت ۲۰۰ سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں۔

جامعہ کے ہوسٹل میں ایک سو طلباء مقیم ہیں جن کے قیام وطعام کا جامعہ ہی کفیل ہے

جامعہ کے درس نظامی میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم قرآن حافظ یا پرائمری پاس ہو

جامعہ حکومت سے کسی قسم کی امداد وصول نہیں کرتا ۔

جامعہ میں داخلہ یکم اپریل سے ۱۵ اپریل تک ہوگا ۔

مہتمم محمد طیب جامعہ حنفیہ رجسٹرڈ فون نمبر ۳۷۹۲ نزد لاری اڈا آئی بلاک سول لائن بوریوالہ (وہاڑی)

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام

دواخانہ ختم نبوۃ

سابقہ چشتیہ دواخانہ، قائم شدہ ۱۹۳۵ء

الحاج قاری حکیم محمد یونس (ایم اے)

چشتی، نقشبندی، مجددی

رجسٹرڈ کلاس اے

ھو الشافی — استحاد الاطباء

○ غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء وطالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز "انگریزی علاج" سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ پہلے وقت طے کریں ○ عام طور پر مجربات امراض مخصوصہ کے لئے مشہور کر دیئے گئے ہیں۔ الحمد للہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں۔ مریض کے بارے میں ہر بات صیغہ راز میں رہے گی ○ عنبر، زعفران، کستوری، سچے موتی اور دیگر نادر ادویات بارعایت دستیاب ہیں۔

اوقات مطب: موسم گرما ۸ تا ۲ بجے نماز عصر تا نماز عشاء، موسم سرما ۱۰ تا ۱ بجے نماز عصر تا نماز عشاء، جمعۃ المبارک ۱۰ تا ۱۲ بجے نماز عصر تا مغرب

دواخانہ ختم نبوت ۵۶/او سرکلر روڈ نزد چھتی چوک راولپنڈی فون ۵۵۱۶۷۵

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے منصوبے اور پروگرام

اہل خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کی

اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ادارہ آنجناب کے لئے کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ ناموس ختم نبوت کی پاسبانی قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اربوں کھربوں کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیوں میں کئی گناہ اضافہ ہوگیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ، دفاتر، مدارس، مساجد، ان ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے لئے وقف ہیں مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ کا ہے۔ لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے۔ جامع مسجد ربوہ، دار المبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی، اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنہ تشکیل تھے۔ جب کہ لندن مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا ہے۔ اور دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنے کی کوششیں شروع ہیں اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ختم نبوت کی خدمت اور مالی اعانت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔

آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات زکواۃ صدقہ فطر اور دیگر صدقات و عطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

(فقیر) خان محمد

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ملتان
فون ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ، ایم اے جناح روڈ پرانی نمائش کراچی نمبر۳ فون ۷۱۱۶۷۱